

197

ایجندڑا

براۓ اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، 20 نومبر 2006

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ - 1

سوالات (مکملہ جات زکوٰۃ و عشراً و آنکاری و محسولات) - 2

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤنڈوُس

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون (ترجمہ) یونیورسٹی آف ایججوکیشن، لاہور مصدرہ 2006

صوبائی اسمبلی پنجاب

چودھویں اسمبلی کا ستائیسوال اجلاس

سوموار، 20-نومبر 2006

(یوم الاشین، 27-شووال 1427ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں سہ پر 3 نج کر 45 منٹ
پر زیر صدارت جناب قائم مقام پیکر سردار شوکت حسین مزاری منعقد ہوا۔

تلاءٰت قرآن پاک و ترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ بالله من الشیطان الرجیم ۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا دَعُوا إِلَيَّ أَنِّي أَنْهَاكُمْ تَوْبَةً نَصْوَحاً عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَدْخُلَكُمْ جَنَّتٍ بِمَحْرُومٍ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَوْيَاجْنَاحِيْرِيْ لِلَّهِ الَّذِي وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ لَوْرُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْمَانِهِمْ وَبَأْمَانِهِمْ
يَقُولُونَ رَبَّنَا أَنْتَمُ لَنَا نُورٌ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنْفِقِينَ وَأَعْلُظْ عَلَيْهِمْ
وَمَا وَدُهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

سورۃ التحریم آیات 8 تا 9

مومنو اخدا کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ وہ تمارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باعنائے بہشت میں جن کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں داخل کرے گا۔ اس دن چشمہ بر کو اور ان لوگوں کو جوان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسائیں کرے گا (بلکہ) ان کا نور ایمان ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہو گا۔ اور وہ خدا سے التجاکریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پوکر اور ہمیں معاف

کرنا۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے (8) اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر حنیت کرو۔ ان کا ٹھکانہ دو زخم ہے۔ اور وہ بہت بڑی جگہ ہے (9)

وَمَا عَلِيْنَا إِلَّا لِبَلَاغُهُ

جناب قائم مقام سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجادنڈے پر ملکہ زکوٰۃ و عشر اور آبکاری و محصولات کے بارے میں سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ سب سے پہلے سوال نمبر 3914 محترمہ ثمینہ نوید!

جناب ارشد محمود گبو: پانٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: اجلاس کی کارروائی شروع کر لیں پھر اس کے بعد میں آپ کو موقع دیتا ہوں۔

رانا آفتاب احمد خان: جناب والا! میں یہ گزارش کروں گا کہ You don't have to read This is the job of the آپ صرف نام لیا کریں the question number Member, to say my question number is so and so.

جناب قائم مقام سپیکر: بہت بہت شکریہ

پانٹ آف آرڈر

ڈینگی بخار کے تدارک کے لئے اقدامات کا مطالبہ

جناب ارشد محمود گبو: جناب والا! میری گزارش یہ ہے کہ میں نے پرسوں بھی ایوان کی توجہ اس طرف مبذول کروائی تھی کہ ڈینگی فیور نہ صرف پنجاب بلکہ پورے پاکستان میں بہت بڑی طرح سے پھیل رہا ہے۔ اس کی صورتحال یہ ہے کہ ہسپتا لوں میں دن بدن مریضوں کی تعداد بڑھ رہی ہے اور ملکہ صحت کی کوئی پالیسی ہے اور نہ ہی ان کو پتا ہے کہ کتنے لوگ پنجاب میں ڈینگی فیور سے متاثر ہوئے ہیں ان کی تعداد کیا ہے اور کس طرح سے ہم نے اس کو tackle کرنا ہے۔ آج کے اخبارات آپ ملاحظہ فرمائیں اس میں وزیر صحت نے ملکہ صحت کے افران پر بڑی ناراضگی کا اظہار کیا ہے کہ انہوں نے وزیر موصوف کو غلط اعداد و شمار فراہم کئے تھے۔

جناب سپیکر! یہ ایک ایسا مسئلہ ہے کہ جس پر اگر پنجاب میں قانونہ پایا گیا تو شاید یہ مسئلہ کافی آگے چلا جائے۔ میں آپ کی وساطت سے حکومت سے یہ کہوں گا وزیر صحت اگر موجود ہیں تو میں ان سے اور پارلیمانی سکرٹری صاحب سے بھی درخواست کروں گا کہ یہ اس پر کوئی policy statement کیا کر رہے ہیں اور اس وقت کتنے مریض ڈینگی بخار میں بتلا ہیں اور حکومت پنجاب ڈینگی فیور کو ختم کرنے کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے؟ بہت بہت شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت: بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! اس سے پہلے تو مجھے رونا آرہا ہے اپنے معزز رکن کی کم علمی پر کہ جنہیں معلوم ہی نہیں ہے کہ حکومت نے ڈینگی فیور کے خاتمہ کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے صرف تقید کرنی ہوتی ہے کام تو انہوں نے کرنا نہیں ہوتا۔ ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ حکومت نے سب سے پہلے Awareness Programme شروع کیا، اخبارات میں اشتہرات دیئے اور اس میں اس کی اعتمادی تدا بیر بتائی اور اس کے causes بتائے گئے کہ یہ ڈینگی فیور کیسے ہوتا ہے اور یہ کماں کماں پایا جاتا ہے یہ صاف پانی کا وائرس ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے ایک بڑی walk arrange کروائی ہی جس میں تقریباً ایک ہزار لوگ شامل تھے اور یہ صرف عوام کی awareness کے لئے۔ اس کے علاوہ تمام ٹیچنگ ہسپتال، تمام روول بیلٹھ سنٹرز میں یہ Awareness Programme کروائے گئے ہیں اور ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ڈینگی وائرس کے لئے baseline investigation ضرورت ہے۔ جس کے لئے تمام ہسپتالوں میں blood examination ہو رہے ہیں جس میں total leucocytes count کم ہو جاتے ہیں جو کہ normally چار ہزار سے گیارہ ہزار تک ہوتے ہیں۔ اس بخار میں وہ کم ہو کر دو ہزار تک ہو جاتے ہیں platelet count کم ہو جاتے ہیں۔ یہ سولت توہر ہسپتال میں موجود ہے۔ اس کے بعد جماں تک اس کے علاج کا تعلق ہے اس کی دو اقسام ہیں ایک کلاسیکل ڈینگی فیور ہے اور ایک hemorrhagic ہے۔ جتنے بھی آج تک مریض آئے ہیں میں نے تمام ہسپتالوں میں visit کیا ہے اگر انہوں نے اخبارات کا مطالعہ کیا ہوتا یا اپنے آپ کو انہوں نے کسی ہسپتال میں جانے کی زحمت دی ہوتی تو انہیں معلوم ہوتا۔ وہاں مریضوں کو صرف پیر اسینا مول دی جا رہی ہے کیونکہ انہیں isolation کی ضرورت نہیں ہے اور یہ man to man transfer نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ اس کو ختم کرنے کے لئے پرے بھی کروایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں 19 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور ہم نے fog machines 19 بھی رکھی ہیں۔ نار تھ لاہور کے علاوہ تمام پنجاب میں بھی سپرے کروایا گیا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ مریضوں کی تعداد بتدریج کم ہو رہی ہے۔ پنجاب میں 232 مریض ہوئے تھے۔ (قطع کلامیاں)

جناب قائم مقام سپیکر: ٹھیک ہے۔ بی بی!

پارلیمنٹی سیکرٹری برائے صحت: جناب والا! میں تو ابھی visit کر کے آئی ہوں ابھی میں راولپنڈی میں ہوں گی فیصلی ہسپتال میں گئی ہوں۔ میں اس کی figures tips پر آتی ہیں۔ انہیں خود کوئی پتا نہیں ہے۔ اس کے علاوہ میں لاہور جنرل ہسپتال، گنجگرام ہسپتال تمام جگہوں پر گئی ہوں اور اب تک جو سپرے کروائے گئے ہیں جو premeditations کروائی گئی ہیں اور ویسے بھی یہ کاوس کا وائرس ہے اور بہت زیادہ awareness کی وجہ سے یہ کم ہو گیا ہے اور مریض بذریعہ summer کم ہو رہے ہیں۔ اپوزیشن کا کام صرف شور مچانا ہے۔

سوالات

(محمد جات زکوٰۃ و عشر اور آبکاری و محصولات)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب قائم مقام سپیکر: ٹھیک ہے۔ بی بی! آپ تشریف رکھیں۔ میرا خیال ہے کہ بگو صاحب نے جو پاؤ اسٹ raise کیا ہے آپ اس چیز سے aware ہیں اور اس کے لئے کوشش بھی کر رہی ہیں۔ ان کا پاؤ اسٹ آؤٹ کرنے کا مقصد بھی یہی تھا کہ آپ کم از کم نوٹس لیں۔ Already آپ کے نوٹس میں یہ بات ہے اور آپ محنت بھی کر رہی ہیں انشاء اللہ اس پر عمل بھی ہو گا۔ سوال نمبر 3914 محترمہ ثمینہ نوید!

محترمہ ثمینہ نوید (ایڈو و کیٹ) (سوال نمبر 3914)۔

صلح بہاو لنگر زکوٰۃ و عشر کی مدد میں ملنے والی گرانٹ

اور دیگر متعلقہ تفاصیل

*3914: محترمہ ثمینہ نوید (ایڈو و کیٹ): کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) زکوٰۃ و عشر کی مدد سے صلح بہاو لنگر کو سال 2002-03 اور 2003-04 میں کل کتنی رقم دی گئی؟

(ب) ضلع کو ملنے والی رقم کو تحصیل وار تقسیم کیا جاتا ہے یا آبادی کے لحاظ سے، تقسیل آگیان کیا جائے؟

(ج) مذکورہ سالوں میں تحصیل بہاؤ لئگر کو کل کتنی رقم دی گئی یہ رقم کتنے لوگوں میں تقسیم کی گئی مستقل بھائی سکیم کے تحت کتنے لوگوں کی امداد کی گئی؟

وزیر زکوٰۃ و عشرہ:

(الف) زکوٰۃ و عشرہ کی مدد سے ضلع بہاؤ لئگر کو سال 2002-03 اور 2003-04 میں کل رقم مبلغ 23,00,99,174/- روپے دی گئی۔

(ب) ضلع کو ملنے والی رقم کو تحصیل وار مقامی زکوٰۃ کیمیٹیوں کے ذریعے مساوی تقسیم کیا جاتا ہے تاہم صوبائی زکوٰۃ کو نسل نے اپنے 63 ویں اجلاس مورخہ 2003-08-09 میں ہدایت فرمائی کہ مقامی زکوٰۃ کیمیٹیوں کو آبادی کی بنیاد پر رقم کا اجراء کیا جائے۔

(ج) مذکورہ سالوں میں تحصیل بہاؤ لئگر کو مبلغ 171,171,66,59 روپے کی رقم فراہم کی گئی یہ رقم 27,074/- مستحقین میں تقسیم کی گئی۔ مستقل بھائی زکوٰۃ سکیم کے تحت 1745 مستحقین کی مدد کی گئی۔

جناب قائم مقام پیغمبر: ضمنی سوال؟

محترمہ شمینہ نوید (ایڈو وکیٹ): جناب والا! اس سوال کے جز (ج) میں یہ کہا گیا ہے کہ مذکورہ سالوں میں تحصیل بہاؤ لئگر کو مبلغ 171,171,66,59 روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔ یہ رقم 27,074 مستحقین میں تقسیم کی گئی ہے اور مستقل بھائی زکوٰۃ سکیم کے تحت 1745 مستحقین کی مدد کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ تحصیل منچن آباد جو میرے ڈسٹرکٹ بہاؤ لئگر کی ایک تحصیل ہے اور یہ میں سے میرے بھائی وزیر صاحب کا بھی تعلق ہے تو میں یہ پوچھنا چاہوں گی کہ مذکورہ سالوں میں کتنی رقم ان کے اپنے حلے میں مستحقین کو دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مستقل بھائی کے لئے جو سکیم ہے اس سے کتنے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے؟ بلیز! اس کی مجھے تحصیل بتائی جائے۔

جناب فائم مقام سپیکر: وزیر زکوٰۃ و عشر!

وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب سپیکر! ماہ لنگر سب سے بڑی تحصیل ہے 04-03-2003 میں یہاں 6 کروڑ 66 لاکھ روپے ان سالوں میں دیئے گئے اور چشتیاں میں 5 کروڑ 10 لاکھ روپے دیئے گئے ہیں۔ ہارون آباد میں 4 کروڑ 36 لاکھ روپے دیئے گئے ہیں۔ منچن آباد میں 3 کروڑ 75 لاکھ روپے دیئے گئے ہیں فورٹ عباس 3 کروڑ 20 لاکھ روپے دیئے گئے ہیں۔

جناب ارشد محمود گو: جناب والا! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ ہم یونین کو نسل یوں پر آبادی کی بنیاد پر فنڈر تقسیم کرتے ہیں۔ میرا وزیر موصوف سے ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ ہر یونین کو نسل میں انہوں نے جو آبادی determine کی ہے اس کی مجھے تفصیل بتادی جائے۔

جناب فائم مقام سپیکر: وزیر زکوٰۃ و عشر!

وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب والا! ہم جو تقسیم کرتے ہیں وہ لوکل زکوٰۃ کمیٹی کے حساب سے کرتے ہیں یونین کو نسل کے حساب سے نہیں کرتے۔

جناب ارشد محمود گو: جناب والا! انہوں نے اپنے جواب میں یہ کہا ہے کہ ہم یونین کو نسل میں آبادی کی بنیاد پر فنڈر تقسیم کرتے ہیں۔ میرا ان سے ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے ابھی چھ یونین کو نسلوں کے نام لئے ہیں کہ یہ رقم ہم نے تقسیم کی ہے۔ یہ مجھے بتادیں کہ ان چھ یونین کو نسلوں کی آبادی کتنی ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب والا! میں نے تو یونین کو نسلوں کا ذکر ہی نہیں کیا۔ میں نے تحصیلوں کا ذکر کیا ہے۔

ڈاکٹر سید و سیم اختر: جناب والا! انہوں نے یہ تو لکھا ہے کہ تحصیل وار مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے ذریعے مساوی تقسیم کیا جاتا ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اضلاع کے درمیان یہ جزو زکوٰۃ فنڈر کی تقسیم ہے یہ کس بنیاد پر کی جاتی ہے؟

جناب فائم مقام سپیکر: وزیر زکوٰۃ و عشر!

وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب سپیکر! آبادی کے لحاظ سے تقسیم کی جاتی ہے۔ ہمیں جو رقم مرکز سے وصول ہوتی ہے وہ آبادی کی بنیاد پر ملتی ہے اور ہم ضلع میں بھی آبادی کی بنیاد پر رقم دیتے ہیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب والا! میر اضمنی سوال یہ ہے کہ جیسے وزیر موصوف نے فرمایا ہے کہ پنجاب میں جب گرانٹ آتی ہے تو پنجاب کے 135 اضلاع ہیں ان میں آبادی کی بنیاد پر رقم تقسیم کی جاتی ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ کوئی ایسا فارمولہ ہے جس کے تحت جوزیاہ پسمندہ علاقہ ہے یا جمال پر غربت زیادہ ہے وہاں پر امداد کا کوئی پیش نہیں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب والا! اگر فیڈرل زکوٰۃ کو نسل میں کوئی انفرادی کیس بھجوایا جائے تو اس کے لئے منظوری آسکتی ہے otherwise ہمارے پاس اس کا اختیار نہیں ہے۔

محترمہ شمینہ نوید (ایڈ وو کیٹ): جناب والا! میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے جو محترم بھائی وزیر صاحب ہیں جن کا تعلق منہجِ آباد سے ہے جتنا فنڈ وہاں پر دیا گیا ہے میرے خیال کے مطابق بہاؤ لنگر کی باقی چار تحصیلوں میں اتنا فنڈ نہیں گیا۔ اگر گیا ہے تو مجھے اس کی تفصیل بتاویں کہ منہجِ آباد میں کتنا فنڈ گیا ہے اس کے علاوہ چشتیاں، فورٹ عباس، ہارون آباد اور بہاؤ لنگر کو کیا دیا ہے؟ پھر آپ اس کا موازنہ کر لیں تو آپ خود ہی فیصلہ کر لیں گے کہ زیادتی کام ہو رہی ہے۔ میرا خیال ہے کہ منہجِ آباد کے حلقوں کا کوئی بندہ ایسا نہیں ہے کہ جس کا کارڈ نہ بنا ہو جس کو انہوں نے اس سکیم کے تحت oblige کیا ہو۔ ہمارے بہاؤ لنگر کے لوگ جو پچر لگا کر رہ جاتے ہیں۔ پچھلے ہی دنوں ایک خاتون پچر لگا کر جب وہ ڈاکھانے سے نکلی تو بس کے نیچے آکر مر گئیں اور صرف زکوٰۃ کے لئے اس نگھے کا یہ حال ہے۔ دعوے سے کما جا رہا ہے کہ ہم آبادی کے لحاظ سے ان کو فنڈر تقسیم کر رہے ہیں۔ اس سے بڑا جھوٹ اور زیادتی کیا ہو سکتی ہے کہ جب سارے کے سارے فنڈر منسٹر صاحب اپنے حلقوں میں لے جائیں گے تو وہ سرے لوگ کیا کریں گے؟

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! یہ آپ نے تفصیل بتاوی ہے ان کے جواب آنے سے پہلے۔

سردار امجد حمید خان دستی پر ائٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

سردار امجد حمید خان دستی: جناب سپیکر! میں نے جو ڈیز کے متعلق زبانی گزارشات کی ہیں اس کی لکھ کر قرارداد پیش کریں تاکہ جو بات ہاؤس میں متنقہ طور پر پاس کی جائے اور اخباروں میں بھی آئے۔ میں آپ کی اجازت سے پڑھتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: بھی تو وقفہ سوالات ہے اگر آپ قرارداد پیش کرنا چاہتے ہیں تو بعد میں پیش کر دیں۔

سردار امجد حمید خان دستی: جناب سپیکر! اس کا کریڈٹ آپ کو جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی۔

سردار امجد حمید خان دستی: میں گزارش کرتا ہوں کہ میں قرارداد پاکستان، قرارداد کالا باعث ڈیم۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: دستی صاحب کی عمر کے تقاضے کے پیش نظر ہمیں کبھی کبھی ان کو رعایت دینی پڑتی ہے۔ ہم آپ سے بھی توقع رکھیں گے کہ آپ بھی ان کا احترام کریں، عمر کا تقاضا ہے کوئی ایسی بات نہیں۔

رانا آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! یہ بات ٹھیک ہے کہ وہ سب سے سینئر ہیں مگر ایک ضابطہ کار ہے، مجھے تو افسوس ہے کہ یہ اتنے سینئر ہیں اور ان کو چاہئے تھا کہ پسلے move کرتے، rules suspend ہوتے مگر وہ پڑھ رہے ہیں۔ مجھے تو بڑا افسوس ہے۔ آپ اس House کو Rules of procedure کے مطابق چلائیں۔ آپ ان کو پڑھنے کی اجازت دے رہے ہیں مجھے کلو صاحب پر بھی افسوس ہے کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ پڑھنے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جیسا کہ آپ اٹھ کر مجھے direction دے دیتے ہیں تو ان کو بھی سن لیں۔

رانا آفتاب احمد خان: جناب والا! میں آپ کو direction نہیں بلکہ تجاویز دیتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ نے تو direction دے دی ہے اور میں نے سن لی ہے۔

رانا آفتاب احمد خان: جناب والا! ہم نے آپ assist کرنا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کی بات بجا ہے مگر میں rules کے خلاف نہیں کر رہا۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے کالو نیز: پوائنٹ آف آرڈر۔ میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ اپنے ایمان سے کہہ دیں کہ آج تک انہوں نے rules کی کتنا پاندھی کی ہے اگر ایک بزرگ کسی مسئلے پر اپنی قرارداد پیش کرنا چاہتے ہیں تو ان کو نہیں بولنا چاہئے۔ باقی فیصلہ آپ پر ہے جیسا آپ کہیں گے ویسا ہی ہو گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ آپ کی رائے ہو سکتی ہے۔ ایسی کوئی بات نہیں، میں یہ عرض کروں کہ میں نے ابھی دستی صاحب سے یہ نہیں کہا کہ وہ قرارداد پیش کریں۔ میں نے ان کی بات سننے کے لئے کہا ہے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ وہ بات کرنا چاہتے ہیں اور میں ان کی بات سننا چاہتا ہوں کہ وہ کیا کہتے ہیں۔

رانا آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! یہ قرارداد پڑھ رہے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ قرارداد نہیں، یہ بات ہو رہی ہے۔

رانا آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! قرارداد کی بات نہیں ہے۔ اس کا بھی ایک ضابطہ کارہے جیسا کہ کلو صاحب نے کہا ہے کہ چار سال کا ریکارڈ نکال کر دیکھ لیں۔ مجھے یہ بتادیں کہ میں نے rules کو کس سطح پر violate کیا ہے تو میں ان کو جواب دے سکتا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے کالونیز: جناب سپیکر! میں رانا آفتاب صاحب کی بات نہیں کر رہا، میں تو ان بخوبی کی بات کر رہا ہوں جن سے وہ خود ہی آگاہ ہیں۔ رانا صاحب اپنی بات نہ کریں انہوں نے تو مجھے point out کیا ہے تو میں انہیں violation کر سکتا ہوں کہ یہاں ان بخوبی سے کیسے کیسے rules violate ہوتے رہے اور Chair کو اجازت دیتی رہی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کلو صاحب بات یہ ہے کہ اگر rules کی violation کی تو یہ Chair کا کام ہے کہ وہ فیصلہ کرے کہ یہ غلط ہے یا صحیح ہے لہذا آپ تشریف رکھیں۔ ایک رائے آپ کی اور ایک ان کی بھی ہے۔ بات یہ ہے کہ دستی صاحب بزرگ آدمی ہیں اگر وہ بات کرنا چاہتے ہیں اور یہ قرارداد نہیں، یہ ان کی اپنی ذاتی بات ہے تو اس کو سن لینے میں کیا حرج ہے۔ جی، دستی صاحب! آپ فرمائیں۔

سردار امجد حمید خان دستی: قرارداد۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: دستی صاحب! قرارداد کے لئے آپ کو باقاعدہ اجازت لینا پڑے گی اور یہ بعد کی بات ہے۔ آپ قرارداد کے لئے پہلے نوٹس دیں گے اس کے بعد اس پر عمل ہو گا بہر حال آپ جو کہنا چاہتے ہیں، وہ کہیں۔

سردار امجد حمید خان دستی: جناب سپیکر! میں گزارش کرتا ہوں کہ پاکستان کے لئے یہ خوشیوں کا سال ہے۔ قائد اعظم مسلم لیگ کی کاؤنٹری، درست سوچ اور بے پناہ حب الوطنی کے جذبہ کے تحت

جس کا سر اپاکستان مسلم لیگ اصلی اور سکھ بند مسلم لیگ کے سر پر ہے کہ انہوں نے اس ملک، یہاں کے باشندوں کے لئے ایسے اچھے کام کئے جو تاریخی ہیں اور اس حکومت کی یادگار رہیں گے۔ میں ان سب کو، مخالفت کرنے والوں کو بھی، سارے House کو اور خاص طور پر جناب صدر پاکستان کو دل کی گمراہیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ (نصرہ ہائے تحسین)

جو اس حکومت اور پارٹی نے سرانجام دیئے ہیں ان کا رہائے نمایاں میں سب سے اہم فیصلہ جو حکومت نے کیا ہے جناب صدر کا میر اُبیم کے افتتاح کے موقع پر یہ اعلان کہ میں نے ڈیز بنانے کا کام شروع کر دیا ہے اور تمام ڈیز انشاء اللہ 2016 تک مکمل ہو جائیں گے۔

(اپوزیشن کی طرف سے شور، 2016)

آپ لوگ جو اچھی بات کہتے ہو، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں۔ آپ نے اصلاح کی ہے لیکن جو بات میں نے گزارش کی ہے اگر وہ اچھی ہو تو وہ بھی سن لیا کریں اور اگر نہیں سننا چاہتے تو کان میں روئی ڈال کر بیٹھا کرو۔ (قہقہے)

اگر آپ کو اس ملک کی بھلائی کی ضرورت نہیں ہے تو اس House سے پلے جاویا کانوں میں روئی ڈال لیا کرو۔

جناب قائم مقام سپیکر: اچھا ٹھیک ہے۔ دستی صاحب آپ جاری رکھیں۔

سردار امجد حمید خان دستی: میں عرض کر رہا تھا کہ جناب صدر کا یہ اعلان ہے کہ میں نے ڈیز بنانے کا کام شروع کر دیا ہے اور تمام ڈیز انشاء اللہ 2016 تک مکمل ہو جائیں گے جن میں سب سے بڑا ڈیم کالا باغ ڈیم ہے اور اس ڈیم کے بننے کا پاکستان کے لوگوں کو شدت سے انتظار تھا اور پاکستان بننے کے بعد آج تک کسی کو بھی یہ توفیق نہیں ہوئی کہ وہ کالا باغ ڈیم بنائے۔ (نصرہ ہائے تحسین)

اس ڈیم کی تعمیر و تکمیل کے لئے کسی جسموری حکومت کو مع (ن) لیگ، مع پیپلز پارٹی، مع جماعت اسلامی، کسی کو یہ توفیق نہیں ہوئی کہ اتنا ہم کام کریں اور میرے دوستوں کو یاد ہو گا کہ میں نے اسی ضرور بننا چاہئے۔ آج کیا ہو گیا کہ آپ مخالفت کرتے ہیں۔ میں اس قرارداد کے ذریعے سب سے پلے

جناب صدر پاکستان اور سب سے اہم پاکستان کے حکومت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: شکریہ۔ اب وقفہ سوالات continue ہوتا ہے۔

وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب سپیکر! میں پہلے سوال کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ فیدرل زکوٰۃ کو نسل کے علاوہ کسی کو پیسے تقسیم کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ فیدرل زکوٰۃ کو نسل ہی تقسیم کرنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ چودھری اصغر علی گجر: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا وزیر موصوف یہ بتائیں گے کہ جو بات انھوں نے ایوان کے اندر کی ہے کہ ہر زکوٰۃ کو نسل کو برابر کے فندز دیئے جاتے ہیں۔ اگر کسی ضلع کے اندر یہ بات نہ ہو تو ان کو کیا اختیار ہے کہ زکوٰۃ کے ضلع انچارج کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں۔ کیا ان کو اس کا اختیار ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وٹو صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب سپیکر! میں نے عرض کیا ہے کہ ہر ضلع میں آبادی کے لحاظ سے پیسے دیئے جاتے ہیں۔ وہ پیسے آگے زکوٰۃ کیمیوں کو دیئے جاتے ہیں۔

چودھری اصغر علی گجر: جناب سپیکر! ضمنی سوال یہ ہے کہ انھوں نے جواب میں یہ کہا ہے کہ ضلع کے اندر جو زکوٰۃ کو نسلیں مقرر ہیں ان سب کو برابری کی بنیاد پر پیسے دیئے جاتے ہیں اور زکوٰۃ کو نسلیں بھی آبادی کی بنیاد پر بنائی ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سب کو برابر پیسے دیئے جاتے ہیں۔ میں یہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ اگر کسی ضلع کے اندر آبادی کی بنیاد پر یا زکوٰۃ کو نسلوں کی بنیاد پر برابر تقسیم نہ کی گئی ہو تو ضلع کے ذمہ داران کے خلاف یہ کیا ایکشن لین گے؟ کیا یہ ایکشن لے بھی سکتے ہیں یا نہیں؟ میں ابھی پوائنٹ آؤٹ کرتا ہوں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب سپیکر! گزارالاؤنس ہر کمیٹی کو فی کس کے حساب سے دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ فندز case to case دیئے جاتے ہیں۔ ہر مد کے لئے پیسے مختص کے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر تعلیم کے لئے 18 فیصد، شادی کے لئے 4 فیصد ہیں اس لئے فندز پورے نہیں آتے۔ گزارالاؤنس فی کمیٹی دس بندوں کے لئے دیا جاتا ہے۔

جناب ارشد محمود گبو: جناب سپیکر! میرا اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ جز (ب) میں بات کو وٹو صاحب گول کر گئے ہیں۔ میں جز (ب) کو پڑھ دیتا ہوں کہ ضلع کو ملنے والی رقم کو تحصیل وار مقامی زکوٰۃ کیمیوں کے ذریعے مساوی تقسیم کیا جاتا ہے تاہم صوبائی زکوٰۃ کو نسلوں نے اپنے 63 ویں اجلاس مورخہ 08-09-08 میں ہدایت فرمائی کہ مقامی زکوٰۃ کیمیوں کو آبادی کی بنیاد پر رقم کا اجراء کیا جائے۔ انھوں نے خود اس میں آبادی کی بنیاد پر تسلیم کیا ہے۔ اب اگر کوئی ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کا

چیز میں ان رولز کی خلاف ورزی کرتا ہے تو کیا اس کے خلاف ایکشن لینے کے لئے تیار ہیں؟ وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب سپیکر! میں نے عرض کیا تھا کہ ہر کمیٹی دس آدمیوں کو گزارا الاؤنس دیتی ہے۔ اس کے علاوہ جو بھی درخواستیں ہوتی ہیں مثال کے طور پر سکولوں اور مدارس سے درخواستیں آتی ہیں۔ یہ پوری درخواستیں نہیں آتیں لیکن اس بات کی تدبیہ کی جاتی ہے کہ کسی علاقے کو نظر انداز نہ کیا جائے۔

جناب فائم مقام سپیکر: جماں کوئی خامی ہو تو کیا وہاں اس کے خلاف کوئی ایکشن لیا جاسکتا ہے؟ وزیر زکوٰۃ و عشر: بالکل ایکشن لیا جاسکتا ہے۔

چودھری اصغر علی گجر: کسی کمیٹی کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور ان کا جواب صحیح ہے آبادی کے لحاظ سے فندز دیئے جاتے ہیں تو میں یہ نشاندہی کرتا ہوں کہ ضلع لیہ کے اندر ایسا نہیں ہوا۔ یہ پتا کریں اور ایوان میں بتائیں کہ ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے۔ وہاں پر کئی کو نسلوں کو محروم کر دیا گیا ہے اور ایک پیسا بھی نہیں دیا گیا اور کئی کو نسلوں کو ہزاروں روپے سے نوازا گیا ہے تو ایسا کیوں ہے؟ اگر ہے تو پھر ضلعی چیز میں زکوٰۃ کے خلاف ایکشن لیں اور ایوان کے اندر اس کا جواب بھی دیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب سپیکر! ہم اس پر جائز پرسیال کرنے کے بعد آپ کو آگاہ بھی کریں گے۔

جناب فائم مقام سپیکر: ٹھیک ہے۔

حاجی محمد اعجاز: جناب سپیکر! میرا صحنی سوال یہ ہے کہ آج تک زکوٰۃ فندز سے کتنے مستحق لوگوں کا علاج کروایا گیا ہے اور کتنے لوگوں کو حج پر بھیجا گیا ہے۔

جناب فائم مقام سپیکر: یہ نیا سوال بتاتے ہے۔ اگلا سوال نمبر 4235 سید احسان اللہ وقار ص کا ہے۔

سید احسان اللہ وقار ص: سوال نمبر 4235 ہے۔

لاہور۔ پر اپرٹی ٹیکس سروے اور ریلنگ ایریاز کی تفصیل

*4235: سید احسان اللہ وقار ص: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:

- (الف) لاہور شرکا سروے برائے پر اپرٹی ٹیکس کب کیا گیا تھا اور کب دوبارہ کیا جائے گا؟
- (ب) لاہور شرکا سروے برائے پر اپرٹی ٹیکس کے کتنے ریلنگ ایریاز ہیں اور ان ریلنگ ایریاز کی تشخیص کن بنیادوں پر کی جاتی ہے؟

(ج) لاہور میں کچی آبادی مکہ کالونی، گوپال نگر میں پر اپرٹی ٹیکس کس شرح سے وصول کیا جاتا ہے گرین ٹاؤن اور ٹاؤن شپ کن ریٹنگ ایریا میں شامل ہیں؟

وزیر آبکاری و محصولات:

(الف) لاہور شرکوچھر ریٹنگ ایریا میں تقسیم کیا گیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(Zone-XII (Walled city)	ریٹنگ ایریا I	-1
(Zone-I,II&XI)	ریٹنگ ایریا II	-2
(Zone-III&IV)	ریٹنگ ایریا III	-3
(Zone-V,VI&VII)	ریٹنگ ایریا IV	-4
(Zone-XIII,IX&X)	ریٹنگ ایریا V	-5
(Extended Area)	ریٹنگ ایریا VI	-6

ریٹنگ ایریا 1 کی تشخیص نو 2000-1999 کے دوران کی گئی جس کا اطلاق 2000-01-07-2004 سے ہوا اور آئندہ سروے 01-01-2002 سے ہوا اور اس کا دوبارہ سروے 2001-01-01-2006 میں ہو گا اور اطلاق 2007-2008 سے ہو گا۔

(ب) لاہور کوچھر ریٹنگ ایریا میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ریٹنگ ایریا 1 کی تشخیص پر اپرٹی ایکٹ 1958 کی دفعہ 75 کے تحت جبکہ ریٹنگ ایریا 2 کی تشخیص نو Valuation Tables کی بنیاد پر پر اپرٹی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ A-5 کے تحت کی گئی ہے سروے کیلئے Tables کے مطابق ریٹنگ ایریا 1 کی بھی تشخیص نو Valuation Tables کی بنیاد پر پر اپرٹی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ A-5 کے تحت مورخ 01-07-2004 سے ہو گی۔

(ج) مکہ کالونی میں رہائشی جائیداد کی Category D کے مطابق کی جاتی ہے اور کمرشل جائیداد کی Category E کے مطابق کی جاتی ہے گوپال نگر میں رہائشی و کمرشل جائیداد کی Category D کے مطابق کی جاتی ہے پنجاب اربن ایموڈاپل پر اپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعہ 3 کے تحت پر اپرٹی ٹیکس کی سالانہ تشخیص 20000/- روپے ہونے پر ٹیکس کی شرح 20 فیصد ہے اور سالانہ تشخیص 25 فیصد ہے 20000 روپے سے زیادہ ہونے کی صورت میں ٹیکس کی شرح 4 میں شامل ہیں۔

ٹاؤن اور ٹاؤن شپ کے علاقہ جات ریٹنگ ایریا نمبر 4 میں شامل ہیں۔

سید احسان اللہ وقار ص: جناب سپیکر! میر اپھلا ضمنی سوال یہ ہے کہ وزیر موصوف اس بارے میں رہنمائی فرمائیں گے کہ جیسا کہ جز (الف) کے جواب میں یہ ارشاد فرمایا گیا ہے کہ 2006-07 میں نئے سروے سے سروے ہو رہا ہے۔ اس سروے میں 50 روپے کے اشام پر بیان حلفی لیتے ہیں۔ اس کو تیار کروانے میں لوگوں کو کافی دقت ہو رہی ہے۔ کیا بیان حلفی کو حکومت ختم کرنے کے لئے تیار ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر آیکسائز!

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! پر اپر ٹیکس کی assessment کے دوران تین طرح کی بے ضابطگیاں ہوتی ہیں۔ ایک تو Misapplication of category جس کے لئے ہم ٹاف پر سختی کرتے ہیں۔ دوسرا! Misstatement! اور تیسرا! Miscalculation! ہوتا ہے کہ آپ نے اپنی پر اپر ٹیکس کرایہ پر دے رکھی ہوتی ہے اور اس کے لئے ظاہریہ کیا جاتا ہے کہ میں خود رہتا ہوں اس کے لئے یہ تجویز تھی لیکن قانون کے مطابق کوئی بیان حلفی نہ ہے۔

سید احسان اللہ وقار ص: بہت شکریہ۔ اگر قانون کے تحت نہیں ہے تو وہ لوگوں کو اس 50 روپے کے اشام کے حوالے سے بڑا تنگ کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! میر ادوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ شر کے اندر مختلف رہائشی علاقے ہیں۔ ان کے ٹکس کی مختلف categories ہوتی ہیں۔ فاضل وزیر موصوف نے جز (ج) میں A,B,C,D,E کا باتیا ہے۔ کسی علاقے کو کسی category میں ڈالنا کہ اس علاقے سے Category B کے مطابق ٹکس لیا جائے گا اور اس علاقے سے Category E کے مطابق لیا جائے گا۔ اس کی بنیاد کیا ہوتی ہے؟

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! کسی شر کا آپ جائزہ لیں تو یہاں طور پر نہ وہاں پر سولیات ہوتی ہیں اور نہ قیمت ہوتی ہے اور نہ کرایہ ہوتا ہے۔ اب مال روڈ کا اگر کچھی آبادیوں سے مقابلہ کرنا چاہیں تو وہ ناممکن ہے۔ اسی طرح گلبرگ ہے اور اسی طرح کی دوسری آبادیاں بھی ہیں وہاں پر ٹکس زیادہ ہو گا اور چھوٹی آبادیوں میں غریب آبادیوں میں ٹکس کم ہو گا۔ یہ اسی حساب سے بنائی جاتی ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال نمبر 5239 ملک اصغر علی قیصر صاحب کا ہے۔ وہ تشریف نہیں رکھتے۔ یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 5052 لالہ شکیل الرحمن صاحب کا ہے۔
لالہ شکیل الرحمن (ایڈو وکیٹ): سوال نمبر 5052۔

راولپنڈی، 3، 2004 پر اپر ٹیکس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات
*5052: لالہ شکیل الرحمن (ایڈو وکیٹ): کیا وزیر آبکاری و محسولات از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:

- (الف) راولپنڈی سے پر اپر ٹیکس کی وصولی کا سال 2003 اور 2004 کا ٹارگٹ کیا مقرر گیا تھا؟
- (ب) اس عرصہ کے دوران سال وار کتنا پر اپر ٹیکس وصول ہوا؟
- (ج) اس عرصہ کے دوران پر اپر ٹیکس کی وصولی پر کتنے اخراجات آئے؟
- (د) اس عرصہ کے دوران پر اپر ٹیکس کی وصولی کے لئے معین ملازمین کے نام، عمدہ، گرید اور جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟
- (ه) اس عرصہ کے دوران پر اپر ٹیکس کی صحیح تشخیص نہ کرنے پر کتنے ملازمین کے خلاف محکما نہ کارروائی کی گئی؟

وزیر آبکاری و محسولات:

(الف) راولپنڈی سے پر اپر ٹیکس کی وصولی کا سال 2003 اور 2004 کا ٹارگٹ درج ذیل ہے۔

ٹارگٹ	سال
300,000,000/- روپے	2002-03
310,000,000/- روپے	2003-04
610,000,000/- روپے	میران

(ب) راولپنڈی سے جتنا پر اپر ٹیکس وصول ہوا اس کی تفصیل سال وار درج ذیل ہے۔

سال	ٹارگٹ
2002-03	262,030,565/- روپے
2003-04	274,696,550/- روپے
میران	536,727,115/- روپے

(ج) اس عرصہ کے دوران پر اپر ٹیکس کی وصولی پر اخراجات درج ذیل ہیں۔

سال	اخرجات
2002-03	5,853,928/- روپے
2003-04	5,940,000/- روپے
میران	11,793,928/- روپے

(د) تفصیل جہنڈی (الف) ایوان کی میرز پر کھدو گئی ہے۔

(ه) اس عرصہ کے دوران پر اپٹی ٹیکس کی تشخیص صحیح نہ کرنے پر کسی ملازم کے خلاف کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے اس لئے کوئی کارروائی نہ کی گئی ہے۔

لالہ شکیل الرحمن (ایڈ ووکیٹ): جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ پر اپٹی ٹیکس کے ٹارگٹ مقرر کرنے کا کیا طریقہ کار ہے۔ 2002-03 کے لئے 30 کروڑ اور 2003-04 میں 31 کروڑ کا مقرر کیا گیا تھا۔ یہ کن بنیاد پر کیا گیا تھا اور اس کا طریقہ کار کیا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر آبکاری و محصولات!

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! اس کے بعد کیٹیگریز کی جو fixation ہوتی ہے اور ایک ایک مکان، ایک دکان کا دورہ کرنے کے بعد اس کی assessment ہوتی ہے اس کی بنیاد پر اس کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور بعد میں اس کے خلاف درخواستیں موصول کی جاتی ہیں، بیلیوں کا فصلہ کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ٹیکسز میں کمی بیشی ہو جاتی ہے۔

لالہ شکیل الرحمن (ایڈ ووکیٹ): میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ جو ٹارگٹ مقرر کیا جاتا ہے یہ سروے کرنے کے بعد کیا جاتا ہے یا پہلے کیا جاتا ہے۔ اگر سروے کرنے کے بعد کیا جاتا ہے تو یہ جو ریکورڈ ہوئی ہے یہ ٹارگٹ سے پانچ کروڑ ایک سال کی کم ہے اور اسی طرح چار کروڑ ایک سال کی کم ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسر ایکساائز!

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! میں نے عرض کیا ہے کہ ٹارگٹ کا تعین سروے کے بعد ہو گا لیکن اس کے بعد ہر شری کو یہ حق حاصل ہے کہ ہم نے جو assessment کی ہے اس کے خلاف وہ اپیل کر سکتا ہے اور اگر اپیل میں اسے ریلیف ملتا ہے کہ غلط assessment ہوئی ہے تو اس کی وجہ سے یہ کم ہو سکتا ہے۔ دوسرا میں یہ قبول کرتا ہوں کہ کچھ ہمارے شاف کی سستی بھی ہو سکتی ہے کہ جس کی وجہ سے ٹیکسز کی وصولی کم ہوتی ہے لیکن عموماً ایکساائز ڈیپارٹمنٹ میں یہ

practice ہے کہ اگر 90 فیصد تک ٹیکسٹر کی وصولی ہو جائے تو اسے تسلی بخش قرار دیا جاتا ہے اور تقریباً 90 فیصد وصولی ہوئی ہے۔

الله شکیل الرحمن (ایڈ و کیٹ): جناب سپیکر! اسی بناء پر میں نے یہ ضمنی سوال کیا تھا کہ جن ملازمین نے غلط تشخیص کی ہے ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

وزیر آبکاری و محصولات: جناب والا! کم وصولی کرنے پر 03-2002 کے مالی سال کے دوران چھ انسپکٹر کو اظہار وجوہ کے نوٹس جاری کئے گئے، وہ کوچارج شیٹ کیا گیا اور جماں تک 2003-04 کا تعلق ہے دو انسپکٹر کو شوکاز نوٹس جاری کئے گئے اور ان کے خلاف کارروائی ہو رہی ہے۔

رانا آفتاب احمد خان: ضمنی سوال۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی۔

رانا آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے انسپکٹر ز کو شوکاز جاری کر دیا۔ جو آفیسر انچارج تھا، وہ ای ٹی او تھا یا اسٹریکٹر تھا، کیا ان کے خلاف بھی کوئی کارروائی ہوئی ہے یا نہیں؟ کیونکہ جو کنٹرولنگ آفیسر ہے اس پر کیا ایکشن لیا گیا ہے؟

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! میں نے عرض کیا ہے کہ پہلے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ٹارگٹ کتنا achieve ہوا، اگر وہ 90 فیصد کے قریب ہے تو وہ تسلی بخش قرار دیا جاتا ہے۔ باقی انفرادی طور پر جس جس علاقے سے جس انسپکٹر نے اپنا کام صحیح نہیں کیا اس کے خلاف کارروائی ہوتی ہے؟

رانا آفتاب احمد خان: یہ غلط بیانی کر رہے ہیں، یہ قانون نہیں ہے۔ جو کنٹرولنگ آفیسر ہے جس نے overall سارے علاقوں کو کنٹرول کرنا ہے، آپ نے کیلئے انسپکٹر کو تو سزا نہیں دے دیں، میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو کنٹرولنگ آفیسر ہے ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے؟ کیونکہ جو کرپشن ہوتی ہے وہ سارے مل کر کرتے ہیں، انسپکٹر مر جاتا ہے اور ای ٹی او نج جاتا ہے۔ Why action has not been taken against the concerned Excise and Taxation Officer?

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! rating areas کے جوزوں مقرر کئے جاتے ہیں اس کے جو سب یونٹ ہوتے ہیں وہ سرکلز ہوتے ہیں اور سرکل کا انچارج ہی ایکسائز انسپکٹر ہوتا ہے۔ جس سرکل کی وصولی کم ہوگی اسی کے خلاف ایکشن ہو گا۔

رانا آفتاب احمد خان: اس کا مطلب ہے کہ Inspector is the final authority اے ای ٹی او یا ای ٹی او اس کو چیک کرنے کا مجاز ہی نہیں ہے۔ انہوں نے تو chain of command ہی ختم کر دی ہے، انہوں نے تو انسپکٹر کو ہی overall rating area کا انجمن جسے تو ای ٹی او کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر انسپکٹر ہی اس under the rules ETO is equally responsible دیکھے اور spot ہے تو ای ٹی او کی ڈیوٹی ہے کہ ریکارڈ کو چیک کرے اور ان کی تو ضرورت ہی نہیں ہے اور پھر انسپکٹر کی assessment کو فائل ہی سمجھ لیں۔

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! فضل ممبر ضرورت سے زیادہ جذباتی ہو رہے ہیں۔ سوچنے والی بات یہ ہے کہ ڈسٹرکٹ یا کسی زون کا کوئی انجمن جسے تو اس کی overall performance دیکھنی ہوتی ہے اور اس کے بعد ماہانہ بنیادوں پر ڈائریکٹرز اور ای ٹی او ز کی مینگ ہوتی ہے اور ساتھ ان کی سرزنش ہوتی رہتی ہے لیکن بات کارروائی کرنے کی ہو رہی ہے تو جہاں پر ہمیں ایسی غلطیاں نظر آئیں ہیں جو ضرورت سے زیادہ ہیں تو وہاں پر ایکشن ہوتا ہے۔ ہماری جو وصولی ہے اگر وہ 90 نیصد تک ہے تو اسے ہم تسلی بخش قرار دیتے ہیں اور پھر اس کے بعد کارروائی اس کے خلاف نہیں کی جاتی۔

جناب ارشد محمود گلو: ضمنی سوال۔

جناب فائم مقام سپیکر: جی۔

جناب ارشد محمود گلو: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ طریق کارروائی میں سال پہلے یہ تھا کہ جس علاقے میں سروے ہوتا تھا، وہ سروے اس علاقے کا انجمن انسپکٹر یا ای ٹی او نہیں کرتا تھا بلکہ دوسرے اضلاع سے یا کسی دوسری جگہ سے ٹھیکیں وہاں پر جاتی تھیں اور سروے کرتی تھیں۔ میرا ان سے ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا اب بھی یہی طریق کار رہے کہ کوئی دوسرے شر سے آفسیر سروے کرتے ہیں یا اسی علاقے کا انجمن انسپکٹر یا ای ٹی او کرتا ہے؟

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! اس کے لئے قوانین کے اندر کوئی ایسی ہدایات نہیں ہیں کہ کیا کرنا چاہئے۔ ہم نے کینٹیگریز بنادی ہیں اور انسپکٹر کے صوابدیدی اختیارات ختم کر دیئے ہیں کہ پہلے وہ خود ہی لیکس assess کیا کرتے تھے، اب ایک پوری آبادی کو ہم اے، بی اور سی کینٹیگریز میں

شمار کرتے ہیں اور اس کے بعد اس کے دو جز ہیں ایک ٹوٹل ایریا ہے اور ایک covered area ہے، جس کی بنیاد پر ٹیکس کی assessment ہوتی ہے اس لئے اس میں ایسی ضرورت نہیں ہے کہ ہم باہر سے لوگوں کو تعینات کریں۔ جماں تک شریوں کی شکایات کا تعلق ہے تو میں نے عرض کیا ہے کہ پورا سال سروے ہوتا ہے اور اس کے بعد پورا سال ہم شکایات سنتے ہیں۔ جس شری کو جس لیوں پر بھی انصاف میا کرنا ہے یا اس کی شکایت کو سننا ہے تو ہم اس کا تدارک کرتے ہیں۔

لالہ ۷۲۱ الرحمل (ایڈ وو کیٹ): میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جز (ہ) کے جواب میں کچھ اور بیان کیا گیا ہے اور یہاں پر زبانی کچھ اور جواب دیا گیا ہے۔ جز (ہ) کے جواب میں کہا گیا ہے کہ اس عرصہ کے دوران پر اپرٹی ٹیکس کی تشخیص صحیح نہ کرنے پر کسی ملازم کے خلاف کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے اس لئے کوئی کارروائی نہ کی گئی ہے۔ اسمبلی میں تحریری طور پر جواب دیا گیا ہے اس میں کہتے ہیں کہ کسی کے خلاف کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی لہذا کسی کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی گئی ہے۔ اب چھ ان سکڑ زیاد و سرے جو الہکار ان ہیں ان کے خلاف کارروائی کی گئی ہے تو وہ کس بناء پر کی گئی ہے یا اگر جواب غلط دیا گیا ہے تو مجھے نہیں پر جواب کیوں غلط تحریر کروایا ہے؟ اس میں میری گزارش ہے کہ جن کے خلاف شکایت موصول ہوئی ان کیاں پر ذکر کیوں نہیں کیا گیا؟

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! افضل ممبر سوال پر غور فرمائیں۔ سوال یہ ہے کہ اس عرصہ کے دوران پر اپرٹی ٹیکس کی صحیح تشخیص نہ کرنے پر کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی ہے؟ جماں تک تشخیص کا تعلق ہے وہ صحیح ہوئی ہے اس پر کسی کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ کم وصولی ہونے پر ہم نے کارروائی کی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال نمبر 6922 سید مجاهد علی شاہ صاحب کا ہے۔

جناب محمد وقار: On his behalf سوال نمبر 6922۔

**صلح پاکستان، زکوٰۃ و عشر کیمیوں کے چیز میتوں / ممبر ان کے چنان
اور طریق کارکی تفصیل**

*6922: سید مجاهد علی شاہ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صلح پاکستان میں زکوٰۃ و عشر کیمیوں کے چیز میتوں اور ممبر ان کاچنا و کب ہوا؟

(ب) چیز میں اور ممبر ان کے چنانے کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا گیا ہے؟

(ج) ضلع پاکپتن میں چیز مینوں زکوٰۃ و عشر کن کن کی سفارشات پر بنائے گئے ان کے نام و پتا جات کی تفصیل فراہم کریں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر:

(الف) ضلع پاکپتن میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیز میں اور ممبر ان کا چنانے 2005-01-07 سے شروع ہو کر 2005-09-30 کو مکمل ہوا۔

(ب) مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیز میں اور ممبر ان کا چنانے زکوٰۃ و عشر آرڈیننس کی شق(4) 18 کے مطابق کیا گیا ہے ضلع زکوٰۃ کمیٹی نے ایک ممبر ضلع زکوٰۃ کمیٹی یا اس کا نمائندہ، ایک گزیڈا فسر اور ایک عالم دین پر مشتمل سہ رکنی کمیٹیاں تشکیل دیں ان کمیٹیوں نے ضلع بھر کے ہر علاقے میں جا کر مقامی لوگوں کا اجتماع دہاں کے سکول یا مسجد میں منعقد کیا۔ مقامی لوگوں نے اکثریت رائے سے سات مردا اور دخواتین ممبر ان کا چنانے کیا ان ممبر ان نے بعد ازاں اتفاق رائے سے ایک چیز میں کا انتخاب کیا۔

(ج) مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل جز (ب) میں مذکورہ ایکشن ٹیموں کی سفارشات پر کی گئی۔ ایکشن ٹیموں کے نام و پتا جات کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال؟

جناب محمد وقار ص: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ہر علاقے میں چیز میں جو ممبر ان زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں ان کے چنانے سے متعلق ہے۔ انہوں نے جواب میں اس کا ایک طریق کار بیان کیا ہے کہ روپر لے کر مطابق ضلع سے ساٹھ کمیٹی کا ایک گزیڈا فسر اور ایک عالم دین پر مشتمل ایک کمیٹی بیٹھتی ہے اور وہ ایکشن کرتی ہے۔ میں اس ایوان میں on the floor of the House یہ کہتا ہوں کہ یہ صرف دکھانے کا طریق کار ہے ورنہ حقیقت میں گرونڈ پر لسٹین بنتی ہیں، ہوتی ہیں اور اگر میں کہوں کہ پنجاب میں 80 فیصد سے زیادہ جگہوں پر nominations ہوئی ہیں اور انہوں نے اپنے لوگوں میں سیاسی رشتہ کے طور پر اس کو استعمال nominations کیا ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس کے چیک اینڈ بیلنس کا کیا طریق کار ہے؟ مثلاً آپ کے پاس لسٹین آ جاتی ہیں تو صوبے کی سطح پر آپ کے پاس کیا چیک اینڈ بیلنس ہے کہ واقعی انتخاب ہوا ہے

یا nomination ہوتی ہے۔

وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب سپیکر! اس کے لئے چھر میں زکوٰۃ کمیٹی کے پاس اپنی کی جاتی ہے۔

جناب محمد وقار: جناب سپیکر! اس کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے خود یہ ڈھیلا ڈھالا سسٹم اس لئے بنایا ہوا ہے کہ اپنے لوگوں کو اس میں نوازیں۔ میں اپنے حلقوں کی بات کرتا ہوں کہ اس میں 200 زکوٰۃ کمیٹیاں بنی ہیں اور ہر کمیٹی میں سات سات ممبران ہیں یعنی چودہ سولوگوں کو انہوں نے nominate کیا ہوا ہے اور ان کے ذریعے سترہ لاکھ روپے انہوں نے گزشتہ سال تقسیم کئے ہیں جس کا کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ہے اور اس پر کوئی ایسا نظام نہیں ہے کہ اس میں کوئی transparency ہے۔ خدا کے لئے غریبوں کا یہ پیسا ہے اور لوگ اس لئے یہ حکومت کو دیتے ہیں کہ غریبوں تک پہنچ یہ بڑی ذمہ داری ہے۔ اللہ اور اس کے رسول کے ہاں جواب دہی کا احساس ہے اس پر اپنی سیاست نہ چکائیں۔

محترمہ نشاط افزاء: پونٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، محترمہ فرمائیں!

محترمہ نشاط افزاء: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے عرض کروں گی کہ میں کب سے یہ بات سن رہی ہوں کہ "منصفانہ بنیاد پر بات ہو رہی ہے۔" یہاں پر جتنے بھی ہمارے وزراء بیٹھے ہوئے ہیں اور ان کے محترم بھائی جو فرمائے ہیں کہ ہر بات ہم منصفانہ تقسیم پر کرتے ہیں اور برابری کی سطح پر کرتے ہیں۔ کیا مجھے یہ اپنی منصفانہ تقسیم جوانہوں نے بنارکھی ہے اس کو define کریں گے کہ آپ کی منصفانہ تقسیم کیا ہے کہ اندھا بانٹ ریوٹیاں اور مرمر اپنوں کو دے۔

جناب والا! مذکور آپ مومن اور مسلمان ہونے کی چیزیت سے میں آپ سے یہ گزارش کر رہی ہوں کہ ہم بہت عرصے سے سیاسی میدان میں اترے ہوئے ہیں۔ ہم تکمیل کی دلکش رہے ہیں اور آپ یقین کریں، آپ اس انصاف کی کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں اور آپ نے بھی خدا کے آگے جواب دہ ہونا ہے کہ ہماری گزارشات کو سنا کریں۔ کیونکہ وہاں کے بخوبی سے کما جاتا ہے کہ ہم ایک دم اکڑ کر کھڑے ہو جاتے ہیں کیونکہ ان کو توقعات پڑی ہوتی ہے۔ ہمیں آپ کو ٹوکنے کی عادت اس لئے پڑی ہوتی ہے کہ آپ کے ناجائز کاموں کے آگے ہم اپنے بندگاتے ہیں۔ ان پر قدغن لگاتے ہیں اس لئے ہم اکڑ کر بولئے ہیں اور آپ کو یہ تکلیف ہوتی ہے کہ ہم پر تنقید کرتے ہیں، ہم تنقید نہیں

کرتے بلکہ صرف آپ کی غلط کارروائیوں کے آگے ہم بھی گانا چاہتے ہیں اور آپ لوگ یہی کر رہے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ کا کیا سوال ہے؟

محترمہ نشاط افزاء: جناب سپیکر! میر اسوال نہیں ہے میں یہ پوچھنا چاہ رہی تھی کہ کب سے یہ فرمایا جائے کہ آپ کے انصاف کا کیا criteria ہے۔ ہم کس کے ہاتھ میں اپنا انتخاب کریں؟

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ کس چیز پر سوال کرنا چاہتی ہیں۔ جس کا وہ جواب دیں؟

محترمہ نشاط افزاء: جناب والا! یہاں پر جتنے بھی سوالات ہوئے ہیں، زکوٰۃ پر ہوئے ہیں، پلے اضلاع پر ہوئے ہیں کہ تقسیم منصفانہ ہو رہی ہے۔ میں اس پر بات کر رہی ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: چلیں، جی وہ آپ کی اس بات پر آئندہ خیال رکھیں گے۔ اگلا سوال نمبر 5722 ہے۔

جناب ارشد محمود بگو: جناب سپیکر! میں بڑی مذمت کے ساتھ عرض کروں گا اور رانا صاحب نے بھی صحیح اس بات کو پوانت آؤٹ کیا تھا کہ رولنیز ہیں کہ آپ صرف نام پکاریں گے اور نہ فاضل ممبر خود پکاریں گے۔ یہ طریق کارہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اچھا ٹھیک ہے۔

جناب ارشد محمود بگو: جناب سپیکر! میرے سوال کا نمبر ہے 5722 اور اس کا جواب پڑھا ہو اتصور کر لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جواب پڑھا ہو اتصور کیا جاتا ہے۔

بماو لنگر، ایکسائز کے دفتر میں آتشزدگی، نقصانات اور ذمہ داران کی تفصیلات

*5722: سید احسان اللہ وقاری اور جناب ارشد محمود بگو: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چند ماہ قبل بماو لنگر میں ایکسائز کے دفتر میں پر اسرار طور پر بھر کنے والی آگ سے صرف دستاویزات جل کر راکھ ہوئیں مگر فرنچر اور دیگر سامان محفوظ رہا؟

(ب) اگر متنزکرہ واقعہ کی انکوائری کی گئی تو کیا حکومت انکوائری رپورٹ ایوان کی میز پر رکھنے کو

تیار ہے، اگر ہاں توکب تک، نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

وزیر آبکاری و محصولات:

(الف) یہ درست ہے کہ مورخ 18 اور 19۔ جنوری 2004 کی دریانی رات بہاو لنگر میں ایکسائز کے دفتر میں پراسرار طور پر بھڑکنے والی آگ سے زیادہ تر نقصان و ستاویزات کو ہوا۔ تاہم کمرہ میں موجود فرنچیپر اور دیگر سامان کو بھی آگ سے نقصان پہنچا۔

(ب) متنزکرہ واقعہ کی مکملانہ انکوائری کروائی گئی جس کی رپورٹ جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں فوجداری مقدمہ بھی درج کروایا گیا ایف آئی آر کی کاپی جھنڈی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں سول نج بہاو لنگر نے اپنے فیصلے مورخہ 04-03-22 کے تحت مذکورہ مقدمہ کا اخراج کر دیا۔ آرڈر کی کاپی جھنڈی (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مقامی پولیس نے واقعہ کی وجہ بجلی کے شارٹ سرکٹ کو قرار دیا۔ پولیس رپورٹ کی کاپی جھنڈی (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال؟

جناب ارشد محمود بگو: آبکاری و محصولات بہاو لنگر میں آفس کو آگ لگی تھی جس میں بہت ساری قیمتی فائلیں جل گئی تھیں۔ میرا سوال یہ تھا کہ آپ نے اس پر کیا کارروائی کی۔ انہوں نے کارروائی یہ کہ ڈسٹرکٹ ایکسائز فیسر نے صرف پرچہ درج کر دیا۔ یہ پرچہ کسی کے خلاف درج نہیں کروایا بلکہ یہ کہا گیا کہ میں موقع پر پہنچا ہوں فلاں فلاں آدمی وہاں پر کھڑا تھا وہ دیکھ رہا تھا کہ آگ کیسے لگ رہی ہے اور ہم نے بڑی کوشش کر کے آگ بھجائی۔ میرا ضمنی سوال ہے کہ کیا مکمل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے اپنے طور مکملانہ انکوائری کر کے کسی آدمی کو اس میں ملوث پایا تھا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر آبکاری و محصولات!

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! مکملانہ انکوائری کے مطابق چکنے کا کوئی آدمی اس میں ملوث نہیں پایا گیا اور واپس آنے انکوائری بھی کی جس سے ثابت ہوا کہ شارٹ سرکٹ ہوا تھا۔ اس بات کی تصدیق بعد میں الیکٹرک انپکٹر نے بھی کی اور اس ساری تفتیش کے بعد سول نج صاحب نے یہ پرچہ

خارج کیا۔

سید احسان اللہ وقاری صاحب: جناب سپیکر! میرا خصمنی سوال یہ ہے کہ معزز وزیر نے الیکٹرک انپکٹر کا ذکر فرمایا ہے میں نے (ستمبر) میں اس کا سارا پڑھا بھی ہے۔ گزارش یہ ہے کہ الیکٹرک انپکٹر کا عمدہ صوبائی حکومت کا ہوتا ہے اور اس کی ذمہ داری یہ تھی ہے کہ مختلف سرکاری دفاتر کا وزٹ کرتے رہیں اور ان کی electrification کے نظام کو چیک کرتے رہیں۔ اب حقیقت میں یہ ہے کہ یہ الیکٹرک انپکٹر پر ایسیویٹ اداروں سے منتعلیاں اکٹھی کرنے میں لگے رہتے ہیں، سرکاری دفاتر کا یہ بھی دورہ نہیں کرتے۔ اس کے نتیجے میں یہ اتنا برداشت ہوا ہے جس میں بڑا ریکارڈ جل گیا۔ محکمہ نے اس متعلقہ الیکٹرک انپکٹر جس نے کبھی ان کے دفتر کا دورہ نہیں کیا ہوا گا۔ اگر اس نے دورہ کیا ہوتا تو وہ فوراً محکمہ کو لکھ کر دیتا کہ آپ کی electrification کے اندر یہ نقص ہیں اور ان نقص کی اصلاح کی جائے۔ جب اس نے اس طرح کا کوئی نوٹس بھی نہیں دیا اور اس کے بعد آگ لگ گئی ان کے لمحے کا نقشان ہوا۔ محکمہ نے اس متعلقہ الیکٹرک انپکٹر کے خلاف کارروائی کے لئے کیا متعلقہ ڈیپارٹمنٹ سے کوئی رابطہ قائم کیا؟

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! الیکٹرک انپکٹر کی ڈیوٹی مجھے معلوم نہیں ہے کیونکہ یہ وزیر آبپاشی سے متعلق ہے اور ان کو ہی پتا ہے کہ الیکٹرک انپکٹر کی ڈیوٹیز کیا ہیں لیکن میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے دفتر کا ریکارڈ ضائع نہیں ہوا۔ صرف correspondence فائلیں ہی جزوی طور پر جلی ہیں گاڑی کی فائل یا کوئی دوسری حساس فائل نہیں جلی۔ کسی قسم کا کوئی ایسا نقشان نہیں ہوا کہ جس کی بنیاد پر ہم دوسرے افراد کے خلاف مقدمے درج کرتے یا کارروائی کے لئے کہتے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال نمبر 6923 سید مجاهد علی شاہ کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتے لہذا dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6422 جناب طاہر اقبال چودھری کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے لہذا dispose of کیا جاتا ہے، اگلا سوال نمبر 7620 سید محمد رفیع الدین بخاری کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتے لہذا dispose of کیا جاتا ہے، اگلا سوال نمبر 6473 جناب طاہر اقبال چودھری کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتے لہذا dispose of کیا جاتا ہے، اگلا سوال نمبر 7621 سید محمد رفیع الدین بخاری۔۔۔ تشریف نہیں رکھتے لہذا dispose of کیا جاتا ہے، اگلا سوال نمبر 6866 ملک اصغر علی قیصر بھی تشریف نہیں رکھتے لہذا dispose of کیا جاتا ہے، مختصر طمعت یعقوب!

محترمہ طاعت یعقوب: جناب سپیکر! سوال کا نمبر 7677 اور اس کا جواب پڑھا ہو اتصور کیا جائے۔
جناب قائم مقام سپیکر: جواب پڑھا ہو اتصور کیا جاتا ہے۔

صلح لاہور، زکوٰۃ فنڈز سے دی جانی والی شادی گرانٹس کی تفصیل

*7677: محترمہ طاعت یعقوب: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صلح لاہور کو شادی گرانٹ کی مدد میں مالی سال 04-2003 اور 05-2004 میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) مذکورہ گرانٹ کے لئے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اور کتنے افراد کی امداد کی گئی؟ وزیر زکوٰۃ و عشر:

(الف) صلح لاہور کو مالی سال 04-2003 میں شادی کی مدد مبلغ 70,92,066 روپے کی رقم جبکہ مالی سال 05-2004 میں مبلغ 1,848,69,91 روپے کی رقم موصول ہوئی۔

(ب) شادی گرانٹ کے لئے مالی سال 04-2003 میں 695 افراد کی درخواستیں موصول ہوئیں جبکہ 103 درخواستیں مسترد ہوئیں اور 592 افراد کی درخواستوں پر مبلغ 59,20,000/- کی رقم جاری کی گئی۔

مالی سال 05-2004 میں 817 افراد کی درخواستیں موصول ہوئیں جبکہ 120 درخواستیں مسترد ہوئیں اور 697 افراد کی درخواستوں پر مبلغ 69,70,000 روپے کی رقم جاری کی گئی۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال؟

محترمہ طاعت یعقوب: جناب سپیکر! جز (ب) میں میرا ضمنی سوال ہے کہ شادی گرانٹ کے لئے مالی سال 2003 تا 2004 میں 695 افراد کی درخواستیں موصول ہوئیں جبکہ 103 درخواستیں مسترد کیں۔ اسی طرح مالی سال 2004 تا 2005 میں 817 افراد کی درخواستیں موصول ہوئیں جبکہ 120 درخواستیں مسترد ہوئیں میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ سال 2003 تا 2004 میں 103 مسترد ہوئیں اور سال 2004 تا 2005 میں 120 درخواستیں مسترد ہوئیں۔ ان 223 افراد کی درخواستیں جو مسترد ہوئیں ان کی وجہات بیان کی جائیں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب سپیکر! بحث کی کمی کی وجہ سے انہیں فنڈز نہیں دیئے گئے۔

جناب سمیع اللہ خان: میرا خصمنی سوال یہ ہے کہ گورنر صاحب اجتماعی شادیوں کا انتظام کرتے ہیں تو زکوٰۃ فیڈ کی کتنی رقم اس طرف جاتی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر زکوٰۃ عشر!

وزیر زکوٰۃ عشر: جناب سپیکر! اس میں زکوٰۃ فیڈ کا کوئی پیسا نہیں جاتا بلکہ وہ اپنے ذرائع سے اس کا انتظام کرتے ہیں۔

حاجی محمد اعجاز: خصمنی سوال۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

حاجی محمد اعجاز: شکریہ۔ جناب سپیکر! میرا خصمنی سوال یہ ہے کہ کیا تمام درخواست گزاروں کو جیز فیڈ کے لئے ایک جیسی رقم دی گئی ہے یا اس میں کوئی فرق رکھا گیا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر زکوٰۃ عشر!

وزیر زکوٰۃ عشر: جناب سپیکر! اس ہزار روپے فیڈرل زکوٰۃ کو نسل نے جیز کے لئے مقرر کیا ہوا ہے جو کہ دیا جاتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال لالہ شکیل الرحمن صاحب کا ہے۔ جی۔

لالہ شکیل الرحمن (ایڈو و کیٹ): جناب سپیکر! میرے سوال کا نمبر 7560 ہے اور جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ، جنوری 2005 تا حال، گاڑیوں کی رجسٹریشن،

نمبروں کی نیلامی، آمدن اور دیگر تفصیلات

7560: لالہ شکیل الرحمن (ایڈو و کیٹ): کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یہم جنوری 2005 سے آج تک ضلع گوجرانوالہ میں کتنی نئی گاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی ہے اور ان سے حکومت کے خزانہ میں کتنی رقم جمع کروائی گئی ہے؟

(ب) اس عرصہ کے دوران اس ضلع میں کن کن نمبروں کی الامنٹ نیلام عام کے ذریعے کی گئی، ان نمبروں کی نیلامی سے محکمہ کو کتنی آمدن ہوئی اور یہ نیلامی کن کن ملازمین کی زیر نگرانی ہوئی؟

(ج) اس عرصہ کے دوران اس ضلع میں جو گاڑیاں رجسٹر ہوئیں ان میں سے کتنی نئی اور کتنی گاڑیاں پرانی رجسٹر ہوئی ہیں؟

(د) اس عرصہ کے دوران کتنی گاڑیوں کی چوری وغیرہ ثابت ہونے پر رجسٹریشن نہ کی گئی؟

وزیر آبکاری و محصولات:

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں یکم جنوری 2005 سے آج تک 27149 گاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی اور حکومت کے خزانہ میں 2,84,95,730/- روپے رقم جمع کروائی گئی۔

(ب) اس عرصہ کے دوران ضلع میں جن نمبروں کی الامنٹ نیلام عام کے ذریعے کی گئی اور ان نمبروں کی نیلامی سے محکمہ کو جو آمدن ہوئی اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	الامنٹ نیلام نمبرز	آمدن
I	GAT 1,2,3,4,5,6,7,8,9,10,11,14,55,70,100,111,999,786/-	2,35,500/- روپے
II	GAT 1,2,3,4,5,6,7,8,9,10,11,12,14, 15,100,111,999,786/-	2,04,500/- روپے
III	نیلامی درج ذیل آکشن کیمیٹ کی زیر نگرانی ہوئی۔ ذائر یکٹر ایکسائز بینڈ ٹیکسٹریشن، گوجرانوالہ مناندہ حکومت پنجاب ایکسائز بینڈ ٹیکسٹریشن ڈپارٹمنٹ موثر جسٹر نگ اخترانی، گوجرانوالہ	1 2 3

(ج) ضلع ہذا میں نئی گاڑیاں تعداد 149,27 رجسٹر ہوئی ہیں پرانی گاڑی کوئی نہیں رجسٹر ہوئی۔

(د) کوئی نہیں۔

لالہ ٹکلیل الرحمن (ایڈو و کیٹ): میرا صحنی سوال یہ ہے کہ اس میں سال وار کی بجائے اکٹھا بنا دیا گیا ہے کہ دو کروڑ 84 لاکھ 95 ہزار 730 روپے آج تک جمع کروائے گئے تو سال وار لوگن لیکس کی مدد میں کتنی کتنی رقم علیحدہ علیحدہ جمع کروائی گئیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر زکوٰۃ و عشر!

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! جماں تک سوال کا تعلق ہے تو وہ نئی گاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی۔ اس کا جواب ہم نے دے دیا ہے کہ جن جن نمبروں کی نیلامی ہوئی، جن جن سیریز کی ہوئی

اور جتنی آمدنی ہوئی۔ وہ ہم نے جمع کروادی ہے۔ تو کن ٹکیس ایک الگ سوال بتا ہے۔

چودھری اعجاز احمد سماں: میرا خصمی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

چودھری اعجاز احمد سماں: جناب سپیکر! اڑیکٹر جن پر کوئی بھی کسی قسم کا ٹکیس نہیں لیکن ایک مجھے کا افسر میری تحصیل کا آفیسر جنمیں تارڑ صاحب کہتے ہیں، میں on oath کہ سکتا ہوں کہ ہر زیندار سے پیسے لے چکا ہے اور میرے ذاتی ٹریکٹر کی رجسٹریشن بھی لے گیا ہے۔ ان کو آج تک انہوں نے ٹرانسفر نہیں کیا۔ کئی سالوں سے وہاں پر ہے اور کوئی کام نہیں کرتا۔ پرانیویٹ گاڑی کے اوپر سبز نمبر پلیٹ لگا کر تحصیل وزیر آباد، نو شرہ و رکان تحصیل وہاں پر صرف ٹریکٹروں اور گاڑیوں کو لوٹتے ہیں اور کوئی کام نہیں کرتے۔ کیا یہ انہیں وہاں سے ٹرانسفر کرنے کا کوئی ارادہ رکھتے ہیں یا ہم وزیر آباد میں کوئی جلوس نکالیں۔ اگر یہ نہیں روکیں گے تو ہم خود وزیر آباد میں ان کو روک لیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر آبکاری و محصولات!

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! جہاں تک ٹریکٹر کا تعلق ہے تو میں یہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں تاکہ ہمارے ممبران صاحبان کو بھی معلوم ہو کہ جہاں تک زرعی ٹریکٹر کا تعلق ہے تو اس پر توکن ٹکیس معاف ہے لیکن اگر وہی ٹریکٹر کر شل یا انڈسٹریل مقصد کے لئے استعمال ہو گا، اگر آپ اس پر ایسٹیشن ڈھونیں، چارہ لے کر جائیں گے یادہ سڑک پر جب آئے گا تو پھر اس پر ٹکیس لاگو ہو گا۔ جہاں تک کسی بعد عنوان افسر کا تعلق ہے تو فاضل ممبر کو حق حاصل ہے کہ اس کے خلاف کارروائی کے لئے ہمیں سفارش کریں اور ثبوت دیں تو ہم فوری طور پر اس کے خلاف کارروائی کریں گے اور اس کے اندر کوئی رعایت نہیں ہے۔

چودھری اعجاز احمد سماں: جناب سپیکر! میرے ٹریکٹر کی میرے ذاتی نام پر رجسٹریشن ہے اور وہ کوئی دوسرا کاروبار نہیں کرتا اور صرف زرعی اجنس کبھی آگے پیچھے لے کر ہم جاتے ہیں۔ میرا ذاتی ٹریکٹر ہے اور ذاتی رجسٹریشن ہے اور وہ رجسٹریشن آج بھی ان کے پاس بغیر چالان کے ہے۔ میں نے انہیں گزارش کی تھی کہ وزیر آباد کے زینداروں کو مت لوٹیں۔ اگر وزیر صاحب نہیں روکیں گے تو ہم خود روک لیں گے۔ میری رجسٹریشن والپس دلوانے کے لئے کیا وعدہ فرماتے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ ان کے نوٹس میں لائیں تو وہ اس پر ان کے خلاف

ایکشن لیں گے۔

چودھری اعجاز احمد سماں: جناب سپیکر! پچھلے سیکرٹری ایکسائز کے نوٹس میں بھی تھا۔

رانا آفتاب احمد خان: پواہنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! معزز ممبر وزیر صاحب کے علم میں ایک بات لائے ہیں کہ ان کے ذاتی ٹریکٹر کی رجسٹریشن جو کہ بغیر چالان کے ہے وہ متعلقہ افسر کے پاس ہے۔ یہ صحیح ان کوہماں اسمبلی میں بلا سکتے ہیں اور فاضل رکن کو بھی بلا سکتے ہیں تاکہ آپ کے علم میں آئے۔ یہ کرپشن تو بعد کی بات ہے۔ آج کل تو جتنا بڑا کرپٹ ہے اتنا ہی بڑا چودھری ہے۔ یہ بات نہ کریں بلکہ ہمارا موقف صرف یہ ہے کہ ایک فاضل رکن کی رجسٹریشن کلہماں پروہلے کر آئے۔ انہوں نے اسمبلی فلور پر یہ statement approve نہیں کریں گے تو آپ اس ہاؤس میں جواب دے سکتے ہیں تو آپ کل صحیحہماں انہیں بلا کران سے وضاحت لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر آبکاری و محصولات!

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! بات ہے سوال کی تو جہاں تک سوال کی بات ہو گئی۔ اب رہ گیا مسئلہ شکایت کا تو میں معزز ممبر سے یہ گزارش کروں گا کہ انہیں جس بھی بندے کے خلاف کوئی شکایت ہے تو دوناں نیں لکھ کر دے دیں تو میں انہیں یقین دہانی کروتا ہوں کہ جو بھی حقیقت کہ اگر اسے نوکری سے چھٹی کروانے کے لئے بھی ہمیں جانا پڑا تو ہم ضرور جائیں گے لیکن کسی ضابطے، قاعدے اور قانون کے تحت ہی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: سماں صاحب! آپ انہیں لکھ کر دے دیں تاکہ ان کے خلاف کارروائی ہو سکے۔

چودھری اعجاز احمد سماں: جناب سپیکر! یہ قاعدے اور قانون کی بات کر رہے ہیں تو ہم جناب! اپنے قوت بازو سے خود رجسٹریشن لیں گے۔

حاجی محمد اعجاز: پواہنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر آبکاری و محصولات!

وزیر آبکاری و محصولات: محکمہ ایکسائز پر کشش نمبروں کی نیلامی کرتا ہے اور اس نیلامی کا طریقہ کار

بہتر نہیں ہے تو کیا وزیر موصوف اس طریق کار کو بہتر بنانے کا کوئی ارادہ رکھتے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! اب نیلامی سے بڑھ کر اور تو کوئی شفاف طریقہ نہیں ہو سکتا کہ جہاں پر ہر عام، خاص، امیر، غریب کوئی شخص بھی اس کے اندر شرکت کر سکتا ہے۔

حاجی محمد اعجاز: جناب سپیکر! وکھ یہ ہے کہ پر کشش نمبروں کی نیلامی جو ہوتی ہے وہ ایجمنٹس حضرات اپنے ناموں پر تمام نمبرز حاصل کرتے ہیں اور اس کے بعد ان نمبروں کو اپنی مرضی سے آگے فروخت کرتے ہیں تو ایسا کریں کہ جب نیلامی کریں تو جس آدمی کاشاختی کارڈ ہو تو اسے وہ نمبر الٹ کریں اور پھر کسی دوسرے کو وہ نمبر نہ دیں بلکہ ہوتا یہ ہے کہ تمام ایجمنٹس یہ نمبر لے لیتے ہیں اور پھر اپنی مرضی سے دوسرے لوگوں کو آگے فروخت کرتے ہیں تو اس چیز کی میں نے انہیں نشاندہی کرنی تھی جو کہ کردی ہے۔ لہذا اس کی اصلاح کے لئے کوئی کارروائی کی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر آبکاری و محصولات!

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! جب بولی ہوتی ہے اور جب ختم ہوتی ہے تو وہاں پر اس شخص کا نہ صرف شاخختی کارڈ لیا جاتا ہے بلکہ اس سے پیسے بھی لئے جاتے ہیں اور یہ اپن ہوتی ہے اور اس میں کسی قسم کی کوئی گھپلے والی بات نہیں ہے اور میں معزز ممبر کو یہ دعوت دیتا ہوں کہ اپنے خلع کی بولی میں وہ شرکت فرمائیں اور اس کو پروائز کریں۔

حاجی محمد اعجاز: جناب سپیکر! میں ایک گاڑی کے نمبر کے لئے وہاں گیا ہوں اور موقع پر میں نے جو کچھ وہاں دیکھا ہے وہ میں انہیں بتا رہا ہوں۔ ہوتا یہ ہے کہ وہاں پر جتنے بھی موڑر جسٹریشن اخراجی کے لوگ وہاں پر کام کرنے والے ایجمنٹس حضرات نمبر خریدتے ہیں اور پھر وہ اپنی مرضی سے دوسرے لوگوں کو آگے نمبر دیتے ہیں تو میں ان سے یہ کہہ رہا ہوں کہ جو آدمی آکشن میں حصہ لیں، ان کاشاختی کارڈ لیا جائے اور اس کے نام مستقل طور پر وہ نمبر رجسٹر کیا جائے۔ میں یہ بات ان سے عرض کر رہا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر آبکاری و محصولات!

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ ہم ایک نمبر کو نیلام کر کے نیکس لیتے ہیں۔ اب میں نے اگر ایک نمبر خریدا ہے تو میں آپ کو یا کسی دوسرے دوست یا کسی کو ہدایہ کرتا

ہوں یادیتا ہوں تو اس کے اندر اس شخص کو جو کہ بعد میں جا کر نمبر خرید رہا ہے، ہم نے منع نہیں کیا کہ وہ آکر بولی میں حصہ نہ لے اور اس وقت موجود حضرات نمبرز لے سکتے ہیں اور یہ ہمارے روز میں ہے کہ وہ نمبر کسی دوسرے کے نام الٹ کر سکتا ہے، ٹرانسفر کر سکتا ہے حتیٰ کہ آپ نے ایک نمبر نیلامی میں لیا ہے تو آپ اس کو بعد میں کسی کے نام ٹرانسفر بھی کر سکتے ہیں اور اس کے لئے باقاعدہ ایک procedure ہے۔

حاجی محمد اعجاز: جناب سپیکر! جو ایجنسی وہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں، محکمے کے آفیشل اپنا پسندیدہ نمبر jointly زدیتے ہیں اور پھر اپنی مرضی سے جسے دینا چاہیں دے دیتے ہیں تو میں یہ کہتا ہوں کہ جو آدمی نمبر لے اس کے شناختی کارڈ کی کاپی لی جائے اور اسی کے نام پر وہ نمبر جسٹی کیا جائے۔ میرا تو یہ سیدھا سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: حاجی صاحب! وہ کہہ رہے ہیں کہ اگلی بولی کو آپ خود مانیز کر کے دیکھ لیں۔ حاجی محمد اعجاز: جناب سپیکر! میں گیا ہوں اور میں نے وہاں پر خود دیکھا ہے اور اپنی گاڑی کے لئے میں نے نمبر لیا ہے۔ میں نے وہاں دیکھا ہے کہ نمبر تمام ایجنسی لے رہے تھے۔

جناب قائم مقام سپیکر: منظر صاحب! حاجی صاحب کی اس بات کو نوٹ کر لیں اور اگر کہیں کوئی سقم ہے تو اسے درست کر لیا جائے۔

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! بہت ساری چیزوں کا procedure ہوتا ہے تو ایک چیز ظاہری طور پر نظر آ جاتی ہے تو اس کے لئے باقاعدہ ایک procedure ہے اور میں نے اس کے لئے ان سے یہی عرض کیا ہے کہ اگر ان کی غلط فہمی ہے تو اس کو ہم دور کرنے کے لئے اور اپنی بھی اصلاح کے لئے ہم تیار ہیں۔ اگر اس کے اندر کوئی چیز نہ لیکن جب بولی عام ہو رہی ہے اور اپنے ہو رہی ہے تو اس کے اندر کسی قسم کا کوئی گھپلانہ نہیں ہے۔

حاجی محمد اعجاز: جناب سپیکر! میں وہاں جاؤں گا اور دیکھ کر بتاؤں گا کہ وہ نمبر تمام ایجنسی حضرات لے رہے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال جناب سمیع اللہ خان کا ہے۔ جی۔

جناب سمیع اللہ خان: میرے سوال کا نمبر 7750 ہے اور کوئی ضمنی سوال نہ ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جواب پڑھا ہو اتصور کیا جاتا ہے۔

چک شاہ نواز پاکپتن، زکوٰۃ فندز سے ڈسپنسری کا قیام

*7750: جناب سمیع اللہ خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا ملکہ، چک شاہ نواز پاکپتن شریف میں لوگوں کو طبی سویلیت کی فراہمی کے لئے ڈسپنسری بنانے کے لئے زکوٰۃ فندز سے مدد کرنے کو تیار ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر:

قانون کی رو سے ملکہ زکوٰۃ کسی قسم کی تعیر کے لئے فندز مہیا کرنے کا مجاز نہ ہے لہذا ڈسپنسری کی تعیر کے لئے فندز جاری نہیں کئے جاسکتے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

وزیر آبکاری و محصولات: جناب سپیکر! میں بقیہ سوالوں کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر: جناب سپیکر! میں بقیہ سوالوں کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر کھدیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

فیصل آباد، 2002ء تا 2004ء، دینی مدارس کے لئے امدادی رقم

اور ادائیگی کی تفصیلات

*5239: ملک اصغر علی قیصر: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 03-2002 اور 04-2003 میں دینی مدارس کی امداد کی مدد میں ضلع فیصل آباد کو کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) مالی امداد کے لئے دینی مدارس کی طرف سے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ج) کتنے مدارس کی امداد کی گئی؟

(د) کتنے مدارس کی درخواستیں مسترد ہوئیں؟

(ه) ان کی منظوری دینے والی اتحارٹی کا نام، عمدہ اور گرید کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(و) اس مد میں سے مالی امداد کے لئے کن کن document کی تصدیق درخواست دہنڈہ کو کرونا ضروری ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر:

(الف) ضلع زکوٰۃ کمیٹی فصل آباد کو مالی سال 03-2002 میں 1,19,35,830 روپے جبکہ سال 03-2002 میں 1,20,64,960 روپے دینی مدارس کی مد میں موصول ہوئے۔

(ب) سال 03-2002 میں 8 مدارس جبکہ 04-2003 میں 6 مدارس کی طرف سے درخواستیں موصول ہوئیں۔

(ج) مذکورہ بالا تمام مدارس کی امداد کی گئی۔

(د) کوئی درخواست مسترد نہیں ہوئی۔

(ه) دینی مدارس کا کیس ضلع زکوٰۃ کمیٹی اپنی سفارشات کے ساتھ صوبائی زکوٰۃ کو نسل کو ارسال کرتی ہے جو اس کی حقیقی منظوری کی مجاز ہے مجاز اخراج کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) دینی مدارس کو مالی امداد کے لئے درج ذیل دستاویزات اور تصدیق وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

دینی مدرسہ کی محکمانہ رجسٹریشن سے قبل مدرسہ کی محکمہ داخلہ سے کلیرنس کروائی جاتی ہے۔

- 1 رجسٹریشن ازاں محکمہ زکوٰۃ و عشر پنجاب
- 2 درخواست فارم برائے گرانٹ
- 3 طلباء کا استحقاق سرٹیفیکٹ ازاں مقامی زکوٰۃ کمیٹی
- 4 فہرست طلباء
- 5 فوٹو کاپی اجلاس امور اسکالر شپ کمیٹی برائے مدرسہ متعلقہ
- 6

ضلع پاکستان، محکمہ زکوٰۃ کے طاف، عرصہ تعیناتی

اور گزار الاؤنٹس سے متعلقہ تفصیل

*6923: سید مجاهد علی شاہ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) اس وقت ضلع پاکپتن میں مکملہ زکوٰۃ کے جواہر ان اور الہکار ان کام کر رہے ہیں ان کے نام، عمدہ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بتائی جائے؟
- (ب) ضلع پاکپتن میں مکملہ زکوٰۃ کے آفیسرز جو عرصہ تین سال سے زائد اسی ضلع میں تعینات ہیں ان کے ناموں سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟
- (ج) پاکپتن میں مکملہ زکوٰۃ کے دفتر کو سٹیشنری کی مد میں 2004-05 میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟
- (د) تھصیل پاکپتن میں 2004-05 کو گزارالاؤنس میں کتنی رقم فراہم کی گئی اور اب تک کتنے لوگوں کو گزارالاؤنس میں کتنی رقم دی جا چکی ہے، ان کے نام، پشا جات اور استحقاق کے معیار کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر:

- (الف) اس وقت ضلع پاکپتن میں مکملہ زکوٰۃ کے جواہر ان اور الہکار ان کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عمدہ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام	عمدہ	جگہ تعیناتی
نیاز احمد	ڈسٹرکٹ زکوٰۃ آفیسر	دفعہ ضلع زکوٰۃ کمیٹی پاکپتن
احمد عظیم نوید	سٹینوگرافر	- ایضاً
محمد لطیف	اکاؤنٹنٹ	- ایضاً
محمد مشتاق	جونیئر کلرک	- ایضاً
پرویز احمد غازی	ڈرائیور	- ایضاً
عامر بشیر	نائب قاصد	- ایضاً
قیصر علی	چوکیدار	- ایضاً

آڈٹ سٹاف

محمد خالد مسعود بیگ	آڈٹ آفیسر	- ایضاً
عامر شہزاد	آڈٹر	- ایضاً
محمد مسعود پرویز	آڈٹر	- ایضاً
فضل فرید	آڈٹر	- ایضاً
انیس الدین شاہ	آڈٹ اسٹنٹ	- ایضاً

صلح پاکپتن میں اس وقت 55 فیلڈز زکوٰۃ کلر کام کر رہے ہیں، ان کے ناموں کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ آڈٹ ٹاف اور فیلڈز زکوٰۃ کلر کوں کی تجویز زکوٰۃ فندے سے ادا کی جاتی ہیں۔

(ب) صلح پاکپتن میں محکمہ زکوٰۃ میں کوئی ایسا آفیسر نہ ہے جو تین سال سے زائد عرصہ سے اس ضلع میں تعینات ہو۔

(ج) صلح پاکپتن کو 05-2004 میں لوکل زکوٰۃ کمیٹیوں کو سٹشنزی فراہم کرنے کے لئے زکوٰۃ فندے سے 2,86,000 روپے کی رقم موصول ہوئی۔

(د) تخصیل پاکپتن کو 05-2004 میں 1,33,55,000 روپے گزار الاؤنس کی مدد میں فراہم کئے گئے، اب تک 3100 مستحقین میں یہ رقم تفہیم کی جا چکی ہے، گزار الاؤنس وصول کرنے والوں کے نام اور بتابات کی تخصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مستحقین کے استحقاق کا تعین مقامی زکوٰۃ کمیٹی کرتی ہے، ہر وہ شخص جو مسلمان ہے اور صاحب نصاب نہ ہے، خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہا ہے خصوصاً بے آسرا، یتیم، ضعیف ال عمر، معذور اور بیمار مستحقین گزار الاؤنس سے استفادہ کرنے کے اہل ہیں۔

صلح وہاڑی، 2003 تا 2005، پر اپرٹی ٹیکس وصولی سے متعلقہ تفصیل

6472*: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر آبکاری و محسولات از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 2003 سے جنوری 2005 تک صلح وہاڑی سے پر اپرٹی ٹیکس کی مدد میں کتنا ٹیکس اکٹھا کیا گیا؟

(ب) کم از کم کتنے رقمہ پر ٹیکس معاف ہے؟

(ج) کیا مقررہ ہدف کے مطابق ٹیکس اکٹھا ہوا، اگر نہیں تو جو ہاتھ بیان کی جائیں؟

وزیر آبکاری و محسولات:

(الف) سال 2003 سے جنوری 2005 تک صلح وہاڑی سے پر اپرٹی ٹیکس کی مدد میں چار کروڑ پندرہ لاکھ پیچاسی ہزار نو سو چھروپے اکٹھا ہوا۔

(ب)

- ۱۔ پانچ مرلہ تک کا ایک ذاتی مکان جو رہائشی مقاصد کے لئے استعمال میں ہو پا پرٹی ٹیکس سے معاف ہے۔

- 2- ایک کنال رقبہ تک کا ایک رہائشی مکان جو کہ فیدر مشن یا صوبائی گورنمنٹ کے ریلائئرڈ ملازم کی ملکیت اور ذاتی تصرف میں ہو۔

- 3- پانچ مرلہ رقبہ تک کا ذاتی رہائشی مکان جو کہ کچی آبادیوں سے متعلق قانون کے تحت حکومت کی اعلان کر دہ کچی آبادی میں واقع ہو۔

(ج) اس عرصہ کے دوران مقررہ ہدف / ڈیمانڈ سے سڑ سٹھ لاکھ چوتیس ہزار چھ سو نو اسی روپے زائد پر اپنی ٹیکس اکٹھا ہوا۔

صلع لودھرا، زکوٰۃ کمیٹیوں کے ایڈمنسٹریٹرز کی تفصیل

*7620: سید محمد رفیع الدین بخاری: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راه نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لوڈھاں کی کتنی زکوہ کیمپیوں میں ایڈمنسٹریٹر کام کر رہے ہیں، ان کے نام اور تعلیمی تقاویں نہالاں میں۔ کتنے سارے کام کی ادائیگی میں مدد و معاونت کرنے والے کتنے سارے کام میں۔

تقابلیت نیزان میں سے کتنے عوامی نمائندے اور کتنے سرکاری ملازم ہیں؟

(ب) جو ایڈمنیسٹریٹ مطلوبہ معیار پر پورا نہیں اترتے، ان کے نام و پتا جات اور ان کو بطور

ایڈمنسٹریٹر مقرر کرنے کی وجہات کیا ہیں؟

(ج) کپا حکومت ان ایڈمنیسٹریٹرز کی جگہ بذریعہ انتخاب چیزیں مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی

یے، اگر ہاں توک تک، نہیں تو اس کی وجوہات کما ہیں؟

وزریز کوہہ و عشرہ:

(الف) ضلع لوہڑا میں اس وقت جاری کیوں میں اڈ منسٹر کام کرے ہیں جن کی تفصیل

درج ذیل ہے	نام مقامی زکوٰۃ کمیٹی	نام ایڈ منسٹریٹر	تعلیمی قابلیت	پیشہ
واہی و گھمل	ملک فلک شیر	بی اے، ایل ایل بی	بی اے، ایل ایل بی	حصیتی باری
364/W.B	محمد اقبال	میٹرک	- ایضًا	- ایضًا
339/W.B	محمد اشرف	- ایضًا	- ایضًا	- ایضًا
362/W.B	محمد عمر	- ایضًا	- ایضًا	- ایضًا

ان میں کوئی بھی سرکاری ملازم یا عوامی نمائندہ نہ ہے یہ تمام غیر سیاسی ہیں اور کھصیتی باڑی سے وابستہ ہیں۔

(ب) جو مقامی زکوٰۃ کمیٹی قواعد کے مطابق کام نہیں کرتی اور اسے بعد ازاں کو اری ختم کر دیا گیا ہو اور نئے ایکشن کے لئے حالات ساز گارنے ہوں ایسی کمیٹی میں ایڈ منسٹریٹر مقرر کیا جاتا ہے، ایڈ منسٹریٹر زکی تعیناتی قواعد و ضوابط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! پیغمبر میں کو ہدایات جاری کر دی گئیں ہیں کہ وہ ان کمیٹیوں میں انتخابات کے انعقاد کے قواعد کے مطابق فوری کارروائی کرے۔

صلح وہاڑی، 2003 تا 2005، ٹوکن فیس سے متعلقہ تفصیل

*6473: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صلح وہاڑی میں سال 2003 سے جنوری 2005 تک گاڑیوں کی ٹوکن فیس کی مدد میں کتنا ریونیو اکٹھا ہوا کتنی گاڑیوں کو ٹوکن فیس ادا نہ کرنے پر بند کیا گیا اور کئے گئے جرمانے کی تفصیل کیا ہے؟

(ب) ٹوکن فیس ادا نہ کرنے والی کتنی گاڑیاں چھوڑی گئیں ان کی تعداد اور وجہ بیان کی جائے؟ وزیر آبکاری و محصولات:

(الف) صلح وہاڑی میں 2003 سے جنوری 2005 تک گاڑیوں کے ٹوکن ٹیکس کی مدد میں مبلغ 1,43,211 روپے ریونیو اکٹھا ہوا اس عرصہ کے دوران 243 گاڑیوں کو ٹوکن ٹیکس ادا نہ کرنے پر بند کیا گیا اور ان سے مبلغ 3,56,732 روپے جرمانہ وصول کیا گیا گاڑیوں کی تفصیل جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس عرصہ کے دوران کوئی گاڑی بغیر ادائیگی ٹوکن ٹیکس نہ چھوڑی گئی ہے۔

صلح لوڈھر ا، وو کیشنا نسٹیٹیوٹ کو زکوٰۃ فنڈز کی تقسیم

*7621: سید محمد رفیع الدین بخاری: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع لودھراں کے جن وو کیشل انسٹیوٹس کو مالی سال 2003-04 اور 2005-06 میں زکوٰۃ کی مدد سے ادائیگی کی گئی ان کے نام، جگہ اور رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) یہ زکوٰۃ ان اداروں کو کس کس مقصد کے لئے دی گئی تھی؟

(ج) کیا محکمہ زکوٰۃ نے اس رقم کا آڈٹ کر دایا ہے، جن اداروں میں زکوٰۃ کی رقم کی خورد بُرد کا انکشاف ہوا ہے، ان کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) کیا یہ رقم تمام اداروں کو برابری کی بنیاد پر دی گئی اگر کم و بیش دی گئی تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر:

(الف) ضلع لودھراں میں جن وو کیشل انسٹیوٹس کو مالی سال 2003-04 اور 2005-06 میں زکوٰۃ کی رقم کی ادائیگی کی گئی ان کے نام، جگہ اور رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام وو کیشل ٹریننگ انسٹیوٹ	2005-06	2004-05	2003-04	ذیل ہے:-
دنیاپور VTI	78,67,400	59,30,000	56,80,000	
مخدوم علی VTI	59,29,000	31,57,000	Not Established	
قطب پور VTI	25,76,200	8,80,000	=	
گوگران VTI	39,57,800	11,55,000	=	
کروڑپاک VTI	39,95,200	11,55,000	=	

(ب) وو کیشل ٹریننگ انسٹیوٹ کو یہ رقم طلباء کی تربیت پر اٹھنے والے تمام اخراجات بشمول انتظامی اخراجات برداشت کرنے کے لئے دی جاتی ہے۔ ادارہ اس رقم سے طالب علم کو 500 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیتا ہے اور ٹریننگ کے اختتام پر طالب علم کو 5000 روپے یکشتم بھی ادا کرتا ہے تاکہ وہ اوزار خرید کر اپنا کاروبار شروع کر سکے۔

(ج) ان اداروں کا آڈٹ پنجاب وو کیشل ٹریننگ کو نسل کرواتی ہے اس کی رپورٹ کے مطابق کوئی خورد بُرد نہ پائی گئی ہے۔

(د) زکوٰۃ کی رقم تمام اداروں کو برابری کی بنیاد پر نہیں بلکہ طلباء کی تعداد اور کورس کے دورانیہ کے مطابق دی جاتی ہے۔

صلع لاہور میں پر اپرٹی ٹکس وصولی کی تفصیل

6866*: ملک اصغر علی تیصر: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 2003 سے آج تک صلع لاہور میں ملکہ ہڈانے مکانات، دکانات اور رہائشی

آبادیوں سے پر اپرٹی ٹکس کی مدد میں کتنا ٹکس اکٹھا کیا کم از کم کتنے رقبہ کے مکانات پر

ٹکس معاف ہے اگر کسی بھی مکان پر ٹکس معاف نہیں تو جدیدیان فرمائیں؟

(ب) صلع لاہور میں سے کتنے پلازوں سے پر اپرٹی ٹکس کی مدد میں کتنا ٹکس وصول ہوا اور کتنے

پلازوں سے ٹکس وصول نہیں کیا گیا ان پلازوں کے نام، مالکان کے نام اور مقام بیان

فرمائیں؟

وزیر آبکاری و محصولات:

(الف) سال 2003 سے اپریل 2005 تک صلع لاہور میں ملکہ ہڈانے مکانات، دکانات، رہائشی

آبادیوں سے پر اپرٹی ٹکس کی مدد میں ایک ارب چوبیں کروڑ ساٹھ لاکھ بیالیں ہزار نو سو

سینتھیں روپے ٹکس اکٹھا کیا کم از کم جتنے رقبہ کے مکانات پر ٹکس معاف ہے تفصیل

درج ذیل ہے:-

1۔ پانچ مرلہ تک کا ایک ذاتی مکان جو رہائشی مقاصد کے لئے استعمال میں ہو۔

2۔ ایک کنال رقبہ تک کا ایک رہائشی مکان جو کہ وفاتی یا صوبائی گورنمنٹ کے ریاضرہ ملازم کی ملکیت اور ذاتی تصرف میں ہو۔

3۔ پانچ مرلہ رقبہ تک کا ذاتی رہائشی مکان جو کہ کچھ آبادیوں سے متعلق قانون کے تحت حکومت کی اعلان کردہ کچھ آبادی میں واقع ہو۔

اگر کسی بھی مکان پر ٹکس معاف نہیں تو اس کی وجہ اس مکان کی سالانہ تشخیص ایک ہزار چھ سو بیس روپے سے زیادہ ہے۔

(ب) صلع لاہور میں سڑ سٹھ پلازوں سے کلی طور پر اور پچاہی پلازوں سے جزوی طور پر

پر اپرٹی ٹکس کی مدد میں سات کروڑ چوتھی سو تر انوے روپے ٹکس

وصول ہوا اور تر انوے پلازوں سے کلی طور پر ٹکس وصول نہیں کیا گیا۔ ان پلازوں کے

نام، مالکان کے نام اور مقام کی تفصیل جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر کھو دی گئی ہے۔

شیخونپورہ، اوکاڑہ اور ساہیوال، عرصہ تین سال سے زائد
ایک ہی جگہ تعینات مکملہ آبکاری کے ملازمین کی تحصیل

*7697: محترمہ فائزہ احمد: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:
صلح شیخونپورہ، اوکاڑہ اور ساہیوال میں تعینات مکملہ ایکساٹر کے جو افسران / اہلکاران تین
سال سے زائد حکومت کی پالیسی کے بر عکس ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں ان کے نام، عمدہ
اور گرید سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر آبکاری و محصولات:

صلح شیخونپورہ، اوکاڑہ اور ساہیوال میں تعینات مکملہ ایکساٹر کا کوئی بھی آفیسر / اہلکار
حکومت کی پالیسی کے بر عکس تعینات نہ ہے۔ تاہم فہرست شاف ضلع شیخونپورہ، اوکاڑہ
اور ساہیوال مع عمدہ، گرید تعینات زائد تین سال جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی
گئی ہے۔ بی ایس۔ 1 تا بی ایس۔ 7 کے ان اہلکاران کی تین سال سے زائد عرصہ تک ایک
جگہ تعیناتی حکومتی پالیسی سے متصادم نہ ہے۔

صلح بہاولپور زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد

اور سال 2004 کے فنڈز کی تقسیم

*7943: ملک محمد اقبال چڑھ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:
صلح بہاولپور میں کل کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں، کتنی زکوٰۃ کمیٹیوں کا ایکشن ہو گیا ہے اور
کتنی زکوٰۃ کمیٹیوں کا ایکشن بقایا ہے، ان کا سالانہ بجٹ کیا ہے، سال 2004 میں یتیم بچوں
کے وظائف، شادی کے لئے فنڈز اور طلباء کے لئے وظائف کی تقسیم کی تحصیل تھصیل وار
بتائیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر:

صلح بہاولپور میں 740 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں۔ 727 زکوٰۃ کمیٹیاں ایکشن کے بعد تشکیل
پاچکی ہیں 89 جبکہ 9 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں عدالتون میں کیسروں کی سماحت اور 4 اہل علاقہ کے
شدید اختلافات کے باعث تشکیل نہ پاسکی ہیں۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی بہاولپور کو مالی سال
2004-05 میں روپے 8,57,07,000/- کا بجٹ جاری کیا گیا۔ یتیم بچوں کے لئے

الگ سے کوئی بجٹ مختص نہ ہے تاہم مذکورہ مدت کے دوران 30 یتیم بچوں کو تعلیمی و ظاہف کی مدد میں 35,052 روپے جاری کئے گئے ہیں۔ شادی فنڈز اور تعلیمی و ظاہف کی تینوں مدتات (ریگولر، مدارس اور فنی تربیتی ادارہ جات) میں تقسیم شدہ زکوٰۃ فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

تقسیم شدہ رقم	مدد
شادی فنڈز	14,00,000/- روپے
تعلیمی و ظاہف (ریگولر)	76,38,164/- روپے
دینی مدارس	45,17,700/- روپے
فقی تربیتی ادارہ جات	15,39,600/- روپے

Tehsil wise Disbursement of Zakat Fund under the Heads Marriage Assistance

Education Stipend (Regular) Education Stipend (Deeni Madaras)

and Education Stipend (Technical) During the year 2004-05

Sr. No.	Name of Tehsil	Marriage Assistance	Education Stipend (Regular)	Education Stipend (Deeni Madaras)	Education Stipend (Technical)
1.	Bahawalpur	670000	6153500	1770900	6028400
2.	Ahmadpur	40000	40000	40000	1581800
3.	Hasilpur	340000	801840	464400	NILL
4.	Khairpur	170000	32400	459000	NILL
5.	Yazman	180000	180000	180000	3929400
	Total	1400000	1400000	4517700	11539600
	G.T	2,50,95,464			

لاہور۔ گاڑیوں کی رجسٹریشن و ٹوکن ٹیکس کی آمدن

- *7719: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر آبکاری و محسولات از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:
- (الف) لاہور سے ٹوکن ٹیکس اور گاڑیوں کی رجسٹریشن سے 2005 میں کتنی رقم وصول ہوئی؟
- (ب) محکمہ نے انکم کو بڑھانے کے لئے کیا کیا اقدامات کئے ہیں، تفصیل سے آگاہ کریں؟
- (ج) محکمہ نے گاڑیوں کی رجسٹریشن کروانے کے لئے لوگوں کو کیا سولیت فراہم کیں یا کون سے اقدامات اٹھائے؟

وزیر آبکاری و محسولات:

- (الف) لاہور سے ٹوکن ٹیکس کی مدد میں ایک 185.283 ملین روپے کی رقم وصول ہوئی۔

(ب) محکمہ آمدنی کو بڑھانے کے لئے ہر سال مختلف فیسوں اور ٹیکسوس کی شرح میں نظر ثانی کرتا ہے جس کے نتیجے میں ہر سال انکم ٹارگٹ بھی بڑھایا جاتا ہے۔ پچھلے تین سال کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	ہدف	وصولی	اضافہ نیصد
2002-03	5,093,7,11,628	4,894,257,000	104 نیصد
2003-04	6,070,744,800	6,47,760,000	100 نیصد
2004-05	4,885,830,409	4,559,680,000	107 نیصد

قانون کے مطابق مختلف ٹیکسوس کی فہرست ٹیکس دہندگان پر بھی نظر ثانی کی جاتی ہے جس سے ٹیکسوس کی مدد میں اضافہ ہو جاتا ہے اس طرح نئے ٹیکس دہندگان بھی net tax میں شامل ہو جاتے ہیں۔

(ج) محکمہ نے گاڑیوں کی رجسٹریشن کروانے کے لئے لوگوں کو سمولیات فراہم کرنے کے لئے درج ذیل اقدامات کئے ہیں۔

1۔ محکمہ نے مختلف فارم ہائے متعلقہ موثر ٹیکسیشن کی پشت پر فیسوں اور ٹیکسوس کی مکمل تفصیل درج کی ہے تاکہ لوگوں کو ان کی فیسوں اور ٹیکسوس کی شناختی میں آسانی میسر آ سکے۔

2۔ گاڑیوں کی رجسٹریشن کروانے کے لئے آنے والے لوگوں کی سولت کے لئے لاہور میں کمپیوٹرائزہ رجسٹریشن اور موثر مالکان کو اصل فائل کی واپسی نافذ اعلیٰ ہے۔

3۔ اس وقت کمپیوٹر رجسٹریشن کا پرانا نظام اپنی مدت پوری کرنے کے بعد تبدیل کیا جا پکا ہے۔

4۔ موثر برائی لاہور میں ایک وسیع اور کشادہ ہاں تغیر کیا جا رہا ہے۔

5۔ معلوماتی، امدادی اور پسلے سے زیادہ تعداد میں رجسٹریشن کاؤنٹرز بنائے جا رہے ہیں۔

6۔ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ سمولیات میا کرنے کی غرض سے ایک جامع منصوبہ تکمیل کے آخری مرحلہ (M.T.M.I.S)

7۔ محکمہ نے تمام ضلعی و فاتح میں ون ونڈ اور امدادی سنٹر قائم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے جس میں لاہور، فیصل آباد اور ملتان میں ان سنٹرز نے کام شروع کر دیا ہے۔

پی پی- 137 لاہور۔ زکوٰۃ کمیٹیوں، سربراہان اور تقسیم زکوٰۃ کی تفصیل

8137*: جناب سمیع اللہ خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 05-2004 اور 06-2005 کے دوران پی پی-137 لاہور میں کتنی زکوٰۃ تقسیم کی گئی؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں ان سالوں کے دوران کتنے افراد نے مقامی زکوٰۃ کمیٹی کو مالی امداد کے لئے درخواستیں دیں، تفصیل کمیٹی وار فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ حلقہ میں اس عرصہ کے دوران جن افراد کو مالی امداد دی گئی ان کے نام، پتاجات نیز رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) اس حلقہ میں کتنی زکوٰۃ و عشر کمیٹیاں ہیں، ان کے نام اور چیزیں میں کے نام کی تفصیل دی جائے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر:

(الف) مالی سال 05-2004 اور 06-2005 کے دوران پی پی-137 لاہور میں مبلغ ۔/- 65,53,000 روپے کی رقم تقسیم کی گئی۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں ان سالوں کے دوران 640 افراد نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کو مالی امداد کے لئے درخواستیں دیں، تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس عرصہ کے دوران 558 افراد کو امداد فراہم کی گئی، تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس حلقہ میں 23 مقامی زکوٰۃ و عشر کمیٹیاں ہیں، تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بھکر، موضع نشیب پورہ کے خسرہ جات کے پر اپڑتی ٹیکس کا مسئلہ

7785*: جناب حفیظ اللہ خان: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

خسرہ نمبر 2001 تا 2006 موضع بھکر نشیب پورہ بلدیہ حدود بھکر سے باہر ہونے کے باوجود ان کے مالکان سے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ناجائز طور پر ٹیکس کیوں و صول کر رہا ہے، اگر ایسا ہے تو ذمہ دار اہلکار ان کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاوے؟

وزیر آبکاری و محصولات:

نوٹیفیکیشن 1946 کے مطابق بھکر نشیب حدود کمیٹی کے اندر ہے خسرہ نمبرات 2001-2006 بھکر نشیب میں شامل ہیں۔

اس سلسہ میں جاری کیا جانے والا دوسرا نوٹیفیکیشن 1985 بھی بھکر نشیب کا علاقہ بلدیہ کی حدود کے اندر ظاہر کرتا ہے دونوں نوٹیفیکیشن میں صرف بھکر نشیب کا ذکر ہے یا پھر مستطیل کا ذکر کیا گیا ہے کیسی بھکر نشیب کے خسرہ جات کا ذکر نہ ہے خسرہ جات کے نمبروں کا ذکر نہ کرنا اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ پورا بھکر نشیب حدود بلدیہ میں شامل ہے اس بنا پر بھکر نشیب کے پورے علاقے کو پر اپنی نیکس کے لئے تشخیص کیا گیا ہے۔

محکمہ زکوٰۃ و عشر کے فیلڈ کلر کس کی تجوہ میں اضافے کا مسئلہ

*8512: بریگیڈیر (ر) محمد حسن: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیلڈ کلر کس اس وقت 3000/- 3 ماہانہ تجوہ لے رہے ہیں، کیا یہ کم نہیں ہے؟

(ب) اگر حکومت ان کی تجوہ میں اضافہ کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، تو کتنا اضافہ کب تک کیا جا سکتا ہے؟

(ج) کیا حکومت ان کی تجوہ کم از کم 5000/- روپے مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر:

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ فیلڈ کلر کس اس وقت 3000/- روپے مہانہ مشاہرہ پر کام کر رہے ہیں۔ یقیناً یہ مشاہرہ کم ہے۔ تاہم فاضل ایوان کے علم میں یہ بات لانا بر مخل ہے کہ فیلڈ زکوٰۃ کلر کس کل وقتی ملازم نہیں ہوتے۔ یہ باقاعدگی سے دفتر بھی حاضر نہیں ہوتے بلکہ ہفتہ میں ایک مرتبہ ضلع زکوٰۃ کمیٹی میں حاضر ہوتے ہیں۔

جمال تک فرائض کا تعلق ہے تو ہر زکوٰۃ کلر دس مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کا ریکارڈ مرتب کرتا ہے اور اس کا آڈٹ کرواتا ہے نیز ضلعی زکوٰۃ کمیٹی سے رابطہ رکھتا ہے۔ اس مقصد کے لئے وہ کسی بھی مناسب وقت کمیٹیوں کے چیئرمین حضرات سے رابطہ کر لیتا ہے اور ریکارڈ کی تعمیل کر لیتا ہے۔ محکمہ کو ان کلر کوں سے ہمدری ہے اور وہ پسلے ہی ان کی تجوہوں میں

اضافہ کے لئے مرکزی زکوٰۃ کو نسل سے درخواست کر چکا ہے۔

(ب) قبل ازیں متعدد موقع پر ایوان کو آگاہ کیا جا چکا ہے کہ زکوٰۃ کی تقسیم اور عالمین زکوٰۃ سے متعلقہ قواعد و ضوابط مرکزی زکوٰۃ کو نسل مرتب کرتی ہے۔ اس میں رد و بدل یا ترمیم کا کوئی اختیار صوبائی حکومت کے پاس نہ ہے۔ صوبائی حکومت صرف اپنی سفارشات اور تجویز بھیج سکتی ہے۔

فاضل ایوان کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ زکوٰۃ کلرکس کی طرح عالمین زکوٰۃ کی مد میں آٹھ افسر، آٹھ اسٹنٹ اور آٹھ بھی بھرتی کئے گئے ہیں۔ یہ شاف باقاعدگی سے صلح کے دفاتر میں حاضر ہوتا ہے اور ان کے کام کی نوعیت بھی مختلف اور نسبتاً زیادہ ذمہ داری کی حامل ہے۔ ان کی تنوہ بھی نہایت قلیل ہے۔ لہذا حکمہ ان کی تنوہ سرکاری سکیلوں کے مطابق مقرر کرنے کے لئے اپنی سفارشات مرکزی زکوٰۃ کو نسل کو ارسال کر چکا ہے۔ جس میں کلرک کی تنوہ بھی سرکاری سکیل کے مطابق کرنے کی تجویز شامل کی گئی ہے۔ تاہم صوبائی حکومت تنوہ ہوں میں اضافہ کا کوئی ٹائم فریم نہیں دے سکتی جیسا کہ اوپر بتایا چکا ہے کہ زکوٰۃ کلرک کی ملازمت کے قواعد و ضوابط اور تنوہ ہوں میں اضافے کا اختیار مرکزی زکوٰۃ کو نسل کے پاس ہے اور آج کل مرکزی زکوٰۃ کو نسل کا وجود نہ ہے۔

جونہی مرکزی زکوٰۃ کو نسل تشکیل پائی زکوٰۃ کلرک کی تنوہ ہوں میں اضافہ کا معاملہ زیر بحث آئے گا اور یقیناً ان کی تنوہ میں اضافہ ہو گا۔

(ج) حکومتی خزانے سے تنوہ لینے والے کلرکوں کی کم از کم تنوہ تقریباً 4000 روپے ہے۔ زکوٰۃ کلرک کی تنوہ بھی اسی تناسب سے بڑھانے کی سفارش کی گئی ہے۔

**موڑر جسٹریشن برائی خلاہور میں تعینات ایکسائز انسپکٹر
اور سینٹر کلرکس کی تفصیل**

*7801: حاجی محمد اعجاز: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راه نواز شیان فرمانیں گے کہ:

(الف) موڑر جسٹریشن برائی خلاہور میں اس وقت جو انسپکٹر ایکسائز اور سینٹر کلرک کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عمدہ اور گرید کی تفصیل نیز وہ اس برائی میں کب سے کام کر رہے ہیں؟

- (ب) ان میں کتنے ملازمین ایسے ہیں جن کے خلاف کرپشن کی شکایات موصول ہونے پر ان کو اس برائج سے ٹرانسفر کیا گیا مگر بعد میں پھر ان کو اسی برائج میں تعینات کر دیا گیا ہے؟
- (ج) جن کے خلاف ابھی تک کرپشن کی انکوائریاں چل رہی ہیں ان کے نام، عمدہ اور گرید کی تفصیل سے مطلع فرمائیں؟

وزیر آبکاری و محصولات:

- (الف) موڑر جسٹریشن برائج لاہور میں اس وقت جو انپکٹر ایکسائز اور سینئر گلرک کام کر رہے ہیں ان کے نام، عمدہ اور گرید کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	عمدہ	گرید	عرصہ تعینات
21-08-06	ڈاکرال جمل	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انپکٹر	11	-1
08-05-02	اسلم بھٹی	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انپکٹر	11	-2
21-08-06	نظام دین	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انپکٹر	11	-3
21-08-06	اعجاز اسلم	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انپکٹر	11	-4
17-08-06	غیاث الحق چیمہ	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انپکٹر	11	-5
05-05-05	مر تقیٰ علوی	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انپکٹر	11	-6
26-07-06	محمد سچل	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انپکٹر	11	-7
26-07-06	عمر عادل	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انپکٹر	11	-8
26-07-06	مظہر حسین	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انپکٹر	11	-9
03-06-02	اختر سندھو	سینئر گلرک	07	-10

(ب) کوئی نہیں۔

- (ج) جن ملازمین کے خلاف ابھی تک کرپشن کی انکوائریاں چل رہی ہیں، ان کے نام، عمدہ اور گرید کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	عمدہ	گرید
11	قیصر واحد	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انپکٹر	-1
05	قاضی احسان الدین	جونیئر گلرک	-2
05	نجم الثاقب	جونیئر گلرک	-3
05	محمد اسحاق	جونیئر گلرک	-4

تحصیل ٹیکسلا - 2004ء - 2006ء میرج گرانت سے متعلقہ تفصیلات

* 8525: جناب محمد وقار: کیا وزیر کو اور عہد ازراہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال جولائی 2004 تا جون 2006 میرج گرانٹ کی مد میں تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی کو کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) میرج گرانٹ کے لئے کتنی درخواستیں اس دوران موصول ہوئیں؟

(ج) کتنی درخواستوں پر یہ فنڈ جاری کیا گیا نہ کتنی درخواستیں مسترد کی گئیں؟

(د) کتنی رقم بلا استعمال واپس کر دی گئی؟

وزیر زکوات و عشر:

(الف) مالی سال جولائی 2004 تا جون 2006 میرج گرانٹ کی مد میں تحصیل ٹیکسلا کو 720,000 روپے کی رقم فراہم کی گئی۔

(ب) میرج گرانٹ کے لئے 80 درخواستیں موصول ہوئیں۔

(ج) 72 درخواستوں پر فنڈ جاری کیا گیا اور آٹھ درخواستیں مسترد ہوئیں۔

(د) کوئی رقم واپس نہ کی گئی۔

ڈائریکٹر (پر اپر ٹیکس) کی اسمیوں

اور تعینات آفیسرز سے متعلق تفصیلات

*7852: حاجی محمد اعجاز: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ ایکسائز میں ڈائریکٹر (پر اپر ٹیکس) کی کتنی اسمیاں ہیں اور یہ کس کس جگہ ہیں؟

(ب) ان پوسٹوں پر کام کرنے والے افسران کے نام، عمدہ، گرید اور جگہ تعیناتی کی تفصیل دی جائے؟

(ج) ان میں سے کتنے ڈائریکٹر کا تعلق محکمہ ایکسائز سے اور کتنے پی سی ایس یادگیر سروس سے تعلق رکھتے ہیں؟

(د) ان ڈائریکٹر کی سال 2003-04، 2004-05 کی پر اپر ٹیکس کی آمدن کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے؟

وزیر آبکاری و محصولات:

(الف) محکمہ ایکسائز میں ڈائریکٹر پر اپر ٹیکس کے نام سے کوئی اسمی نہ ہے۔ تاہم سابقہ ڈویلنل

ہیڈ کوارٹرز پر ایک ایک ڈسٹرکٹ آفیسر / ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹکسیشن تعینات ہے جو

بطور اپیٹ اتھارٹی پر اپرٹی ٹیکس کی پیلسیں نہیں کی وصولی کے علاوہ دیگر صوبائی ٹیکسوس کی تشخیص اور وصولی مانیزٹ کرنے کے ذمہ دار ہیں اس طرح پورے پنجاب میں نوڈائریکٹرز تعینات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

-1	راولپنڈی	ڈویشن	ایک ڈائریکٹر
-2	سرگودھا	" "	" "
-3	لاہور	" "	دوڈائریکٹر
-4	ملتان	" "	ایک ڈائریکٹر
-5	گوجرانوالہ	" "	-ایضًا
-6	فیصل آباد	" "	-ایضًا
-7	بہاول پور	" "	-ایضًا
-8	ڈیرہ غازی خان	" "	-ایضًا

(ب) ان پوسٹوں پر کام کرنے والے افسران کے نام، عمدہ، گرید اور جگہ تعیناتی کی تفصیل جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جز (الف) کے جواب میں درج تمام ڈائریکٹرز کا تعلق محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے ہے۔

(د) جن اصلاح میں ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن تعینات ہیں، کی سال 2003-04 اور 2004-05 کی پر اپرٹی ٹیکس کی وصولی کی تفصیل جھنڈی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل ٹیکسلا-2004 تا 2006، تعلیمی و ظائف سے متعلق تفصیلات

8526*: جناب محمد وقار، بیاوزیر زکوٰۃ عشر از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2004 تا جون 2006 تعلیمی و ظائف کی مد میں تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی کو کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) تعلیمی و ظائف کے لئے اس دوران کتنی درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ج) ان میں سے کتنی درخواستوں پر یہ وظائف جاری کئے گئے نیز کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ جاری ہونے والی فی کس رقم بھی بتائی جائے؟

(د) ان وظائف کے اجراء کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا گیا نہیں ان کی تقسیم کیسے عمل میں آئی؟

وزیر زکوٰۃ و عشر:

(الف) مالی سال جولائی 2004 تا جون 2006 تعلیمی وظائف کی مدد میں 10,12,156 روپے کی رقم تحصیل ٹیکسلا کوفراہم کی گئی۔

(ب) تعلیمی وظائف کے لئے اس دوران 1066 درخواستیں موصول ہوئیں۔

(ج) 1066 درخواستوں پر یہ وظائف جاری کئے گئے برابط تعلیمی درجہ بندی کم سے کم ۱-۹۰۰ روپے اور زیادہ سے زیادہ 4500 روپے فی کس سالانہ رقم کا اجراء کیا گیا۔ درجہ بندی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

درجہ بندی	ماہنے و ظیفہ
پرانگری تاڈل	75/- روپے
بائی سکول	112/- روپے
آخر میڈیا ٹائگری چوایشن	375/- روپے
پوسٹ گریجوائیٹ	750/- روپے
ابجیٹر نگ / میڈیکل	874/- روپے
کپیوٹر سائنسز	874/- روپے

(د) وظائف کا اجراء مرکزی زکوٰۃ کو نسل کے وضع کردہ طریق کار کو منظر رکھ کر کیا گیا، تعلیمی وظائف کے حصول کے لئے کوئی بھی غریب / نادر مستحق طالب علم ضلع زکوٰۃ کمیٹی سے حصول زکوٰۃ کا فارم حاصل کرتا ہے، اسے مکمل کرنے کے بعد اپنے رہائشی علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی اور تعلیمی ادارہ سے تصدیق کرو اکر ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کے دفتر جمع کرواتا ہے۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی ضلع بھر کے تعلیمی اداروں کے مستحق طلباء کی فرست بنا کر صوبائی زکوٰۃ کو نسل کو منظوری کے لئے ارسال کرتی ہے۔ بعد از منظوری کو نسل ضلع زکوٰۃ کمیٹی منظور شدہ رقم بذریعہ کراس چیک تعلیمی ادارہ کے سربراہ یا اس کے نمائندوں کے نام ارسال کرتی ہے جبکہ وظیفہ کی ادائیگی نقدر قم کی صورت میں وظیفہ کمیٹی کرتی ہے، یہ کمیٹی درج ذیل افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔

ہیڈ ماستر / پرنسپل، سینئر استاد اور مقامی کمیٹی کا چیئرمین یا اس کا نمائندہ۔

مذکورہ طلباء کو بھی وظائف کی ادائیگی منظور شدہ طریق کار کے مطابق ہی کی گئی ہے۔

صلح جھنگ۔ جنوری 2004 تا حال، گاڑیوں کی رجسٹریشن

اور متعلقہ دیگر تفصیلات

8192*: سید حسن مر تقاضی: کیا وزیر آبکاری و مخصوصات از راه نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2004 سے آج تک جھنگ میں گاڑیوں کی رجسٹریشن سے کتنی رقم حاصل ہوئی تفصیل سال وار فراہم کی جائے؟

(ب) اس عرصہ کے دوران کتنی گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئی ہیں؟

(ج) اس عرصہ کے دوران کتنی گاڑیوں کی رجسٹریشن کے کیس موصول ہوئے اور کتنے مسترد ہوئے؟

(د) مذکورہ دفتر میں کام کرنے والے ملازمین کے نام، عمدہ، گرید اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل دی جائے؟

وزیر آبکاری و مخصوصات:

(الف) یکم جنوری 2004 تا 30 اپریل 2006 تک جھنگ میں گاڑیوں کی رجسٹریشن سے جو رقم وصول ہوئی اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

62,06,162/-	31-12-04ء 01-01-04
74,88,212/-	31-12-05ء 01-01-05
27,09,530/-	30-04-06ء 01-01-06
1,64,03,904/-	میران
4,502/-	31-12-04ء 01-01-04
5,116/-	31-12-05ء 01-01-05
1,964/-	30-04-06ء 01-01-06
11,582/-	میران

(ب) اس عرصہ کے دوران جتنی گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

4,502/-	31-12-04ء 01-01-04
5,116/-	31-12-05ء 01-01-05
1,964/-	30-04-06ء 01-01-06
11,582/-	میران

(ج) اس عرصہ کے دوران کل 11,582 گاڑیوں کی رجسٹریشن کے کیس موصول ہوئے اور ان میں سے کوئی بھی کیس مسترد نہ ہوا۔

(د) مذکورہ ملازمین کے نام، عمدہ، گرید اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شار	نام	عمدہ	گرید	عرصہ تعیناتی
01-05-04	امجد علی خان	ایسا زر اینڈ ٹکسیشن آفیسر	17	-1

اعجاز حسین ملک	-2	اسٹٹئٹ ایکسائز	25-10-01
اینڈیکسیشن آفیر			
اکبر علی	-3	جو ہیر کلر ک	15-01-04
محمد مبین	-4	جو ہیر کلر ک	09-03-02
ظہور احمد	-5	کانشیل	19-08-04
فک شیر	-6	کانشیل	21-04-04

صلح بھکر سال 2004-05 تعلیمی وظائف سے متعلق تفصیل

*8535: جناب حفیظ اللہ خان۔ کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلح بھکر میں مالی سال 2004-05 میں تعلیمی وظائف کی مدد میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) تعلیمی وظائف کے لئے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ج) کتنے افراد کی امداد کی گئی؟

(د) کیا کسی اہلکار کے خلاف خُورد بُرد کی کوئی شکایت موصول ہوئی؟

(ه) صلح بھکر میں کل کتنی زکوٰۃ کیمیاں ہیں، تفصیل بیان فرمائیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر:

(الف) صلح بھکر کو مالی سال 2004-05 کے دوران تعلیمی وظائف کی مدد میں/- 52,86,000

روپے کی رقم فراہم کی گئی۔

(ب) تعلیمی وظائف کے لئے 7452 درخواستیں موصول ہوئیں۔

(ج) 6944 افراد (طالب علموں) کی امداد کی گئی۔

(د) کسی اہلکار کے خلاف خُورد بُرد کی شکایت موصول نہ ہوئی۔

(ه) صلح بھکر میں کل 392 مقامی زکوٰۃ کیمیاں ہیں۔ کیمیوں کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دفتر ڈی جی ایکسائز لاہور 2004 تا حال بھرتی کی تفصیل

*8561: رانا سرفراز احمد خان: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2004 سے آج تک آفس ڈی۔ جی ایکسائز لاہور میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا، ان کے نام، عمدہ، ولدیت، گرید، تعلیمی قابلیت، ڈومیسائیل اور جگہ تعیناتی بیان فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے افراد کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا اور کون سے اخبار میں بھرتی کے اشتمار دیئے گئے؟

(ج) آفس ہذا میں کتنے اہلکار اور افسران کے خلاف رشوت ستانی، خورد بُرد اور اختیارات کے غلط استعمال پر گزشتہ تین سالوں میں کیا کیا کارروائی کی گئی؟

وزیر آبکاری و محصولات:

(الف) یکم جنوری 2004 سے آج تک آفس ڈی۔ جی ایکسائز لاہور میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کی مطلوبہ تفصیل / نہرست جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام افراد کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا اشتمارات بالترتیب مورخ 03-09-09 روزنامہ "جنگ" لاہور اور مورخ 21-04-2006 روزنامہ "نوائے وقت" لاہور میں شائع ہوئے۔

(ج) ندیم اختر قریشی، جو نیز کلرک نے بطور بل کلرک کام کرتے ہوئے اختیارات کا ناجائز استعمال کیا۔

ملازمین کے جی۔ پی فنڈ اور تنخوا ہوں میں خورد بُرد کامر تکب ہوا۔ اس پر نوکری سے برخاست کر دیا گیا لیکن بعد میں اس نے سروس ٹریننگ میں اپیل دائر کر دی جس پر اسے بحال کرتے ہوئے دوبارہ انکو اتری کا حکم صادر ہوا۔ رشوت ستانی کا کوئی کیس نہ ہے۔

بہاولپور۔ جنوری 2005 تا جون 2006 بحالی سکیم سے متعلق تفصیل

*8650: محترمہ پر وین مسعود بھٹی: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ: یکم جنوری 2005 سے جون 2006 تک چھوٹی بحالی اور بڑی بحالی کے تحت ضلع بہاولپور میں جن افراد کو رقم دی گئی، ان کے نام اور بناجات کی تفصیل کیس وار فراہم کریں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر:

یکم جنوری 2005 تا جون 2006 چھوٹی بحالی حاصل کرنے والے مستحقین کی تفصیل ستمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بڑی بحالی زکوٰۃ سکیم کے تحت مالی سال 2004-05 کے دوران ایک قسط موصول ہوئی جو ستمبر 2005 تک تقسیم کی گئی، اس کے بعد بڑی بحالی میں اب تک کوئی رقم موصول نہ ہوئی ہے۔ اس مد کے تحت امداد

حاصل کرنے والے مستحقین کی فہرست تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صلح قصور۔ 2004 تا حال ٹوکن ٹکیں سے آمدن

8562*: راتناسر فراز احمد خان: کیا وزیر آبکاری و محسولات از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صلح قصور میں مالی سال 2004 تا حال کتنا ٹکیں گاڑیوں سے ٹوکن فیس کی مد میں وصول کیا گیا، سال وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی گاڑیوں کو ٹوکن فیس ادا نہ کرنے پر بند کیا گیا اور ان سے کتنا جرمانہ وصول کیا گیا؟

وزیر آبکاری و محسولات:

(الف)

سال	وصولی
2004-05	92,82,621/-
2005-06	92,89,857/-
31 جولائی 2006 تک	28,32,025/-
کل وصولی	2,14,04,503/-

(ب)

سال	بند کی گئی گاڑیوں کی تعداد	وصولی جرمانہ
2004-05	326	1,59,216/-
2005-06	315	1,52,514/-
31 جولائی 2006 تک	کوئی نہیں	
کل وصولی	614	311,730/-

بہاولپور۔ جنوری 2005 تا جون 2006۔ شادی گرانٹ

اور جیز فنڈز کی تفصیل

8650-A*: محترمہ پروین مسعود بھٹی۔ کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نواز شیان فرمائیں گے

کہ:

(الف) صلح بہاولپور میں یکم جنوری 2005 سے جون 2006 تک زکوٰۃ فنڈ سے جن افراد کو شادی

گرانٹ دی گئی، ان کے نام، پتاجات نیز رقم کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے؟
 (ب) اس عرصہ کے دوران جن لوگوں کو جسیز فنڈ دیا گیا، ان کے نام اور پتاجات کی تفصیل دی جائے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر:

(الف) ضلع بہاولپور میں یکم جنوری 2005 تا جون 2006 زکوٰۃ فنڈ سے جن افراد کو شادی گرانٹ دی گئی، ان کے نام، پتاجات نیز رقم کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ زکوٰۃ مستحق والدین کو بچیوں کی شادی کے لئے دس ہزار روپے فی کس گرانٹ دیتا ہے جسیز فنڈ کی الگ سے کوئی مدنہ ہے۔

رانا آفتاب احمد خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا آفتاب احمد خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! منسٹر صاحبان بھی یہاں پر تشریف فرمائیں تو میں اس وقت سب سے الارمنگ صورتحال یہ ہے کہ بڑے شہروں میں فیصل آباد، گوجرانوالہ، راولپنڈی، لاہور میں اس وقت ٹرینک کا مسئلہ ہے۔ آپ دیکھیں کہ آپ کوڈیقنس سے یہاں آنے کے لئے تین Question Hour ٹرانسپورٹ کا ہے ٹرینک کا دباؤ main شرپ پڑ رہا ہے تو اس کے لئے گورنمنٹ نے کیا پالیسی وضع کی ہے اور اس کے لئے یہ کیا اقدامات کر رہے ہیں۔ درنہ آنے جانے میں اگر دن میں ماذل ٹاؤن سے سیکر ٹرینیٹ تک پانچ منٹ کے کام کے لئے آئیں تو آپ کو چار گھنٹے سفر کے لئے لگ جاتے ہیں اور اس وقت یہ سب سے بڑا مسئلہ ہے اور یہ pollution ہے اور یہ ڈینگی وا رس کے ساتھ آپ کو انوائرنمنٹ کی وجہ سے آپ کو یہ بھی بیماری آجائے گی تو اس کے لئے میں چاہوں گا کہ کل کے لئے آپ کوئی ایسی ڈائریکشن دے دیں تاکہ وزیر ٹرانسپورٹ ان معاملات پر بھی بات کر سکیں۔

پورٹ میں

(توسیع)

جناب قائم مقام سپیکر: اس وقت وزیر ٹرانسپورٹ موجود نہیں ہیں۔ جناب جوزف حاکم دین مجلس

قائدہ برائے تعلیم کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسعی لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسعی کی تحریک پیش کریں۔

مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسعی

جناب جو زف حاکم دین: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

The Ali Institute of Education Lahore Bill 2006 (Bill

No.16 of 2006)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 31 دسمبر 2006 تک توسعی کر دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کیا توسعی کر دی جائے؟

(تحریک منظور ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: اگلے ہیں نجف عباس سیال پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نمبر II کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسعی لینا چاہتے ہیں میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسعی کی تحریک پیش کریں۔

آڈیٹر جنرل پنجاب کی رپورٹ برائے حسابات بابت سال

1999-2000 ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسعی

جناب نجف عباس سیال: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

”حکومت پنجاب کے حسابات برائے سال 2000-1999 اور ان پر آڈیٹر جنرل

آف پاکستان کی رپورٹ کے بارے میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نمبر II کی رپورٹ

ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں چھ ماہ کی توسعی کر دی جائے۔“

جناب قائم مقام سپیکر: کیا توسعی کر دی جائے؟

(تحریک منظور ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: اگلی تحریک میاں ماجد نواز مجلس قائمہ برائے مال بجائی و اشتیال کی رپورٹ

ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسعے لینا چاہتے ہیں میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسعے کی تحریک پیش کریں۔

مسودہ قانون امتناع خجی قرض و ہی مصدرہ 2003 کے بارے

میں مجلس قائمہ برائے مال بھالی واشتمال کی رپورٹ

ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسعے

میاں ماجد نواز: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

The Punjab Prohibition of Private Money Lending

Bill 2003 (Bill No.24) of 2003 moved by Mrs.

Humaira Awais Shahid MPA

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مال بھالی واشتمال کی رپورٹ ایوان میں

پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 31 دسمبر 2006 تک توسعے کر دی

جائے۔“

جناب قائم مقام سپیکر: کیا توسعے کر دی جائے؟

(تحریک منظور ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: اگلے ہیں ملک نذر فرید کھوکھر تحریک استحقاق کے بارے میں مجلس

استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسعے لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت

دیتا ہوں کہ وہ توسعے کی تحریک پیش کریں۔

مجلس استحقاقات کی رپورٹیں برائے سال 2004, 2005, 2006

اور 2006 ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسعے

ملک نذر فرید کھوکھر: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

”تحریک استحقاق نمبر 71,72 بابت سال 2004 تحریک استحقاق نمبر

1,2,9,10,11,28 بابت سال 2005 تحریک استحقاق نمبر 28

38,58 اور 29,30,32,33,34,41,42,43,44 بابت سال 2006 کے

بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹ میں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں
مورخ 28 فروری 2007 تک توسعہ کر دی جائے۔“

جناب قائم مقام سپیکر: کیا توسعہ کر دی جائے؟
(تحریک منظور ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: رائے احسن رضا مجلس قائدہ برائے امور داخلہ کی رپورٹ میں ایوان میں پیش
کرنے کی میعاد میں توسعہ لینا چاہتے ہیں میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسعہ کی تحریک پیش
کریں۔

مجلس قائدہ برائے داخلہ کی رپورٹ میں
ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسعہ

رائے احسن رضا: شکریہ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

The Punjab Border Military Police (Amendment) Bill

2003 (Bill No. 26 of 2006) and the Punjab Prevention

of Domestic Violence Bill 2003 (Bill No. 29 of 2003)

moved by Dr. Anjum Amjad, MPA

کے بارے میں مجلس قائدہ برائے امور داخلہ کی رپورٹ میں ایوان میں پیش
کرنے کی میعاد میں مورخ 31 دسمبر 2006 تک توسعہ کر دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کیا توسعہ کر دی جائے؟
(تحریک منظور ہوئی)

رانا آفتاب احمد خان: پاؤ ائند آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی۔

رانا آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پہلے سپیکر صاحب کی یہ روئنگ تھی کہ جس کے لئے
لینا ہے extension of time ڈاکٹر نجم There must be some valid grounds
امجد کا یہ جواب ہے اپ دیکھیں کہ یہ کب کمیٹی کے پاس گیا۔ ملک صاحب ہمیں بتائیں کہ a Committee needs three years to decide

جناب والا! یہ ظلم کی بات ہے کل اخباروں میں یہ لکھا جائے گا کہ یہ کمیٹیاں ٹائم
کر رہی ہیں What sort of Chairman he is? He is not complying with the instructions.
آپ نے ٹائم لیا ہے اس پر آپ discuss کریں آپ ایک میٹنگ
کریں، دو کریں، چار کریں، چھ کریں مگر three year's sir, for that time. It should be on record
کیا کیا ہے اس کو oppose کریں۔ You should not give more time
ایک طرف آپ حقوق نسوان کی بات کرتے ہیں تو دوسری طرف Violence Domestic
بل آپ کا ابھی تک چل رہا ہے۔ ایک آپ کریڈٹ لینا چاہتے ہیں کہ ہم نے حقوق نسوان کا برداشت
کر دیا اور دوسری طرف ان کے پاس یہ بل تین سال سے پڑا ہوا ہے۔ Sir, I oppose that
پر آپ ووٹنگ کرائیں۔ You can put it before the House. You can have a reason
آپ کی division کرائیں ہم نے اس کو oppose کیا ہے۔ Why
کہ time should be given more for that
He should give a reason at least one good reason

جناب مقام سپیکر: اب تو یہ already پاس ہو گیا ہے۔ اگلے سردار یوسف خان لغاری پبلک
اکاؤنٹس کمیٹی نمبر 1 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسعی لینا چاہتے ہیں میں انہیں
دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسعی کی تحریک پیش کریں۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتے لہذا اس تحریک کو
pending کیا جاتا ہے۔

جناب ارشد محمود گبو: پونٹ آف آرڈر۔

جناب مقام سپیکر: جی، گو صاحب!

جناب ارشد محمود گبو: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ موجودہ حکومت کا ایک بہت بڑا کارنامہ تھا کہ
ملتان میں ایک ہارٹ کا ہسپتال کارڈیاولوگی بنایا گیا تھا لیکن میں، سیلیٹھ منسٹر کی توجہ چاہوں گا کہ اس
میں ہو کیا رہا ہے اس میں یہ ہو رہا ہے کہ وہاں پچھلے دونوں تین بیور و کریٹس جس میں سیکرٹری، سیلیٹھ
بھی شامل تھے انہوں نے لندن کا وزٹ کیا ہے صرف کارڈیاولو جسٹ ڈھونڈنے کے لئے۔ پاکستان
میں جنوبی پنجاب میں اور پنجاب میں سارے ہی ڈاکٹرز مرن گئے ہیں وہ لندن گئے تھے کہ ہم وہاں
سے ڈاکٹر ڈھونڈ کر لائیں گے۔ وہ اپنا دورہ کر کے یہاں پر تشریف لے آئے ہیں لیکن ابھی تک ان کو

کارڈیاولوجسٹ ڈاکٹر نہیں ملیں۔ میں اس ہاؤس کی توجہ آپ کی وساطت سے اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ میرے پاس لست موجود ہے اس وقت جنوبی پنجاب میں بارہ کے قریب بہترین قسم کے کارڈیاولوجسٹ موجود ہیں۔ میری آپ کی وساطت سے، سیلٹھ منستر سے درخواست ہے کہ اس میں ذاتی دلچسپی لیں اور ان لوگوں کو جو اس علاقے کے رہائشی ہیں لاہور میں اور دوسرے صوبوں میں کام کر رہے ہیں ان کو ملتان میں تعینات کیا جائے اور بیور و کریمی جوہر روز آنکھ پھولی کھیل رہی ہے اور یہ ملی اور چوہے کا کھیل کھیلتی ہے یہ پیسے ضائع کر کے بتاتے ہیں کہ ہم ہو کر آئے ہیں اس کو ختم کیا جائے۔ اس میں سیلٹھ منستر ذاتی دلچسپی لے کر ملتان سے ڈی بی خان تک جو بہترین کارڈیاولوجسٹ ڈاکٹر ہیں ان کو وہاں لگایا جائے۔ شکریہ
جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر صحت!

وزیر صحت: شکریہ۔ جناب سپیکر! بگو صاحب نے جس طرف اشارہ کیا ہے تو یقیناً ملتان نسٹیشن کے آف کارڈیاولجی میں highly qualified and skilled Specialists appoint کے جارہے ہیں بہت سارے کردیئے گئے ہیں کچھ ہماری ایسی specialties ہوتی ہیں جس میں ڈاکٹرز کی کمی ہے اس میں ایک subject ہیں ایک interventional or invasive procedures کے ہوتے ہے جس کے EPS(Electro Physiologic Studies) specialist لئے سپیشلیٹ ہمارے پاس لاہور میں بھی موجود نہیں ہیں تو ایسے Subject Specialists ہم ہو کر کابلکہ چاہرہ ہے تھے کہ ملتان میں صرف replicas ہے ہو پنجاب نسٹیشن آف کارڈیاولجی لاہور کا بلکہ یہ جو چینیں منظر نے چار کارڈیکس سنٹرز بنائے ہیں ہر کارڈیکٹ منظر کی روٹین کارڈیک سرجری کے علاوہ ایک شاخت ہو کہ ملتان میں بچوں کے لئے for example کارڈیک سرجری پنجاب میں کی جاتی ہے۔ ہم فیصل آباد میں کارڈیک سنٹرز بنارہے ہیں تو وہاں پر best Electro Pace facilities کا کام بہتر کیا want We کہ ان سنٹرز میں تمام facilities ہوں روٹین کی بھی ہوں لیکن ہر منظر کی ایک sub-specialist We are facilities acquiring specialists from through out the world کیا وہ برٹش جرنلز میں بھی کیا اور کچھ انٹرنشنل UK کے ہائی منظر کے آفس میں ہوئے advertise اور priority کی ہے کہ لوکل سپیشلیٹ appoint کے جائیں But if we cannot get local specialists then on pure merit the Chief Minister has

desired کہ ہم باہر سے بھی سپیلشٹ لائیں ان کو رہا ش بھی دیں اور بہتر سیلری بھی دیں تاکہ ان لوگوں کو attract کیا جائے۔

ڈاکٹر سید و سیم اختر: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر سید و سیم اختر: جناب سپیکر! میں نے پرسوں پوائنٹ آف آرڈر پر یہ بات اٹھائی تھی کہ پنجاب میں جو crushing season ہے مسلسل شوگر مل ما فیا اس کو delay کر رہا ہے اس کے تیجے میں چھوٹا کاشتکار مزید پے گا۔ ٹائم کے اوپر گندم کی کاشت نہیں ہو سکے گی اس کے نتیجے میں ملک کی فوڈ سکیورٹی متاثر ہو گی۔ یہ بڑی تفصیل سے بات آئی تھی تو گورنمنٹ کی طرف سے چودھری اقبال صاحب نے کھڑے ہو کر جواب بھی دیا تھا اور سپیکر صاحب نے پھر انہیں ہدایت بھی کی تھی کہ آپ سو موارد والے دن پورا ڈیٹا لے کر آئیں گے کہ کیا پوزیشن ہے؟ شوگر ملیں کب تک چل رہی ہیں؟ کیونکہ پہلے شوگر ملوں نے یکم نومبر کی بات کی تھی کہ چلا میں گے، پھر انہوں نے کماکہ 15۔ نومبر کو چلا میں گے، پھر انہوں نے کماکہ 25۔ نومبر کو چلا میں گے۔ یعنی مسلسل وہ delay کر رہے ہیں اور اس کے نتیجے میں جو تقصیان ہو رہا ہے وہ غریب کسان کا ہو رہا ہے، پنجاب کا ہو رہا ہے اور ملک کا ہو رہا ہے اس لئے میں آپ کی توجہ چاہتا ہوں اور میں آپ کے توسط سے حکومت سے یہ کوئی گاہکہ پرسوں جو سپیکر صاحب نے رولنگ دی تھی اس کے مطابق آج ہمیں کوئی latest position بتائیں کہ یہ شوگر ملیں کب چلیں گی؟

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر خوراک تو اس وقت یہاں موجود نہیں ہیں لیکن وزیر زراعت سے میں کہوں گا کہ وہ اس پر کچھ روشنی ڈالیں۔

وزیر زراعت: جناب سپیکر! صحیح ڈیٹا تو انہی کے پاس ہے لیکن یہ یقین دلایا گیا ہے کہ 25۔ نومبر کو انشاء اللہ یہ کرشنگ پیریڈ شروع ہو رہا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: growers کے لئے یہ بڑی اہم چیز ہے۔

وزیر زراعت: جناب سپیکر! چونکہ اس کی انہی کے پاس ہے figure ہے تو وہ کل جواب دے دیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس پر آپ خصوصی توجہ فرمائیں کیونکہ یہ بڑی اہم چیز ہے۔ اس سے آگے

اگلی ربع کی فصل پر بھی اثر پڑے گا کیونکہ گندم کی کاشت بھی اس پر ہوئی ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں یہ عرض کرتا ہوں کہ اس کا جواب pending کر دیں۔ وزیر خوراک صاحب آجائیں گے، ان کے پاس ساری تفصیل موجود ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ٹھیک ہے۔

سیدنا ظم حسین شاہ: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، شاہ صاحب!

سیدنا ظم حسین شاہ: جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ چاہوں گا، وزیر زراعت بیٹھے ہوئے ہیں، یہاں پر اسے میں بارہا ہم نے یہ سنائے ہے کہ جو بھی cultivators ہیں ان کو بہت جلدی جب بھی وہ کنکشن چاہیں واپس اسے مل جائے گا۔ میرے پاس یہ ہے کہ ایک شخص نے 26۔ اگست کا ڈیمانڈ نوٹس بھرا ہوا ہے، یہ میں آپ کو دکھلی کا کنکشن نہیں ملا۔ آپ خود اندازہ کر لیں کہ ربع کی کاشت، اب آپ دیکھیں کہ نومبر کا آخر ہے اور اگر ایک آدمی کے پاس جب وہ رونی نہیں کر سکے گا، زمین کو سیراب نہیں کر سکے گا تو گندم کماں سے کاشت ہو گی؟ اس لئے یہ وزیر زراعت بیٹھے ہیں، یہ یا تو یہاں پر اس چیز کا ذکر خیر نہ کریں کہ جب بھی کاشتکار چاہے گا ہم اس کو یہ facilities دے دیں گے، روزانہ اخباروں میں آتا ہے کہ کاشتکاروں کو یہ دی گئیں، اب یہ facilities ہیں کہ یہ آپ دیکھ لیں کہ یہ 26۔ اگست کا ہے، انھوں نے یہ ڈیمانڈ نوٹس بھرا ہوا ہے اور آج تک اس کو کنکشن نہیں ملا۔ کیا اس سلسلے میں وزیر زراعت اس چیز کا نوٹس لیں گے؟ اگر laws by laws بھی آپ دیکھیں کہ جب ایک آدمی ڈیمانڈ نوٹس بھر دیتا ہے تو within a week or within a month وہ محکمہ اس کو کنکشن دینے کے لئے bound ہوتا ہے اس لئے اس چیز کا بھی آپ نوٹس لیں کہ جب تک کاشتکار کو کنکشن نہیں ملے گا۔ ایک آدمی نے پیسے بھی بھر دیئے تو کیا اس سلسلے میں وزیر زراعت واپس اوالوں کو کوئی Instructions دیں گے یا یہ ڈیمانڈ نوٹس میں انہیں دے دیتا ہوں۔ یہ ان سے call explanation کریں کہ کیوں آج تک اس کو یہ کنکشن نہیں ملا؟ شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: میں وزیر زراعت اور وزیر آپاٹی دونوں سے یہ گزارش کروں گا کہ اس بات کو نوٹس میں لائیں اور جتنی جلدی کنکشن دیئے جاسکتے ہیں وہ دلائے جائیں۔

چودھری اصغر علی گجر: جناب سپیکر! میں ایک گزارش کرتا ہوں۔ سب باتوں کا اکٹھا جواب دے دیں۔ بات یہ ہے کہ یہ کر کچھ نہیں سکتے۔ اس لئے کہ اس سے پہلے ایک شکایت پر تمام industrialists کی ایمپی اے کے ساتھ ایک مینگ ہوئی تھی۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ ایمپی اے یہاں موجود ہیں جن کے ساتھ مینگ ہوئی تھی۔ وہ جو industrialists تھے وہ تو یقین کریں کہ ان منسروں کو گھاس ہی نہیں ڈالنے۔ بات ہی نہیں سنتے۔ اس دن وہ سارے ممبران کی بے عزتی کر کے چلے گئے۔ میں اس مینگ کے اندر موجود تھا۔ بڑی مشکل سے ان کو بھایا گیا اور منسٹر نے الٹا ہمیں کہا کہ خدا کے لئے چپ کر جاؤ، یار چھوڑو، چھوڑو اس بات کو چھوڑو۔ یعنی وہ تو بات سنتے نہیں ہیں۔ منسٹر تو بیچارے ان کی منتیں کرتے ہیں۔ ان کی کوئی پادر نہیں، کسی اور کو تلاش کرو جن کی وہ بات مانیں۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ ڈی اے پی اب بازاروں کے اندر جا کر دیکھ لیں، غائب ہے۔ یہ یہاں پر غلط بیانی کرتے ہیں۔ اب سیزن کے اندر پہلی دفعہ اجلاس ہوا ہے۔ ڈی اے پی اڑھائی سور و پیہ سستی ہے۔ بازار کے اندر ڈی اے پی نہیں ہے، زرخیز ملتی ہے یا ایک اور ڈی اے پی ہے وہ ملتی ہے۔ ڈی اے پی کھاد نہیں ہے، اگر ملتی ہے تو بلیک کے اندر سوانوسورو پے کی ملتی ہے۔ پورے پنجاب کے اندر میرا یہ جائز ہے۔ وزیر زراعت اٹھ کر بتائیں، اگر یہ میری بات کی نفی کریں تو میرے ساتھ چلیں۔ میں ان کو اپنے ساتھ لے کر چلوں گا۔

(اذان مغرب)

جناب قائم مقام سپیکر: اب 20 منٹ کے لئے وقفہ نماز ہوتا ہے۔

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی 20 منٹ برائے نماز مغرب ملتوی کی گئی)

(وقفہ نماز کے بعد جناب قائم مقام سپیکر 6.08 پر کسی صدارت پر مستکن ہوئے)

پوائنٹ آف آرڈر

جناب ارشد محمود گبو: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، گبو صاحب!

اسمبلی ملازم محمد امین کی وفات پر اجلاس کا انوار

جناب ارشد محمود گبو: جناب سپیکر! بھی ایک گھنٹہ پہلے ہی ایک المناک حادثہ ہوا ہے جس طرح آپ کے نوٹس میں بھی ہے کہ یہاں پر محمد امین ایک لفٹ ائینڈنٹ تھا اس کو ہارٹ ایک ہوا ہے اور اس کی sudden death ہو گئی ہے۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ چونکہ آج بنس بھی کوئی انعام نہیں ہے اور اسمبلی ملازمین ہمارے ملازمین ہیں لہذا اجلاس ملتوی کیا جائے۔ ہیلٹھ منٹر صاحب بھی یہاں پر یتھے ہیں، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر ایکر جنسی کے سلے میں proper کوئی انتظام نہیں ہے۔ اسمبلی میں خدا خواستہ کسی کو کچھ بھی ہو سکتا ہے تو اس پر میں آپ کی وساطت سے، ہیلٹھ منٹر صاحب سے کوئی گاہک اس میں proper کیسین یا جو بھی other necessities ہیں available ہوئی چاہیں۔ کیونکہ اگر یہاں پر ایکر جنسی کے طور پر کوئی ایسی صورتحال ہو جاتی ہے تو یہاں پر بھرپور انتظامات ہونے چاہیں۔ تو میری آپ سے درخواست ہے کہ آج کا اجلاس ملتوی ہونا چاہئے کیونکہ اس کی لاش انہی پڑتی ہوئی ہے۔

شیخ اعجاز احمد: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی۔

شیخ اعجاز احمد: جناب سپیکر! جس طرح گبو صاحب نے بات کی ہے اور انہی ملازمین سے ہماری بات ہو رہی تھی اور واقعی یہاں پر آج جو incident ہوا ہے، اگر یہاں پر اسے کوئی proper first-aid فوری دی جاتی تو شاید اس بیچارے کی زندگی بچ جاتی۔ میری آپ سے گزارش یہ ہے کہ اس نے 20,15 سال بطور نائب قاصد یہاں پر خدمت کی ہے تو جس طرح یہاں پر بھرتی کرنے کا اختیار جناب سپیکر اور چیز کے پاس ہے تو اس کے میں کو ضرور بھرتی کیا جائے یا اس فیملی کو جس طرح آپ Support کر سکیں، اس پر چیز کو ضرور کوئی فیصلہ کرنا چاہئے۔ بہت شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: جب نماز کا وقت ہو تو اس دوران میرے نوٹس میں یہ بات لائی گئی، اس کا مجھے بے حد افسوس اور دکھ ہوا ہے اور یہی چیز میں ڈاکٹر صاحب اور باقی دوستوں سے بھی discuss کر رہا تھا۔ ایک تو فوری طور پر آئندہ کے لئے یہاں پر ریکیوایبو لینس It Should be stationed here at any cost, which is very important. دوسرے اس کی وفات کا سن کر بے حد افسوس ہونے کی وجہ سے میں تمہارا بھتی ہوں کہ آج کا ہاؤس ان کے احترام میں کل تک

ملتوی کیا جاتا ہے اور جو کچھ اسمبلی کی طرف سے ہو گا، جب سپیکر صاحب تشریف لائیں گے تو میں ان کی خدمت میں گزارش کروں گا اور ہم اس کی امداد بھی کریں گے اور اس کے نبے کی ملازمت کے لئے بھی کوشش کریں گے۔

اب اجلاس بروز منگل سورخہ 21 نومبر 2006 نج دس نبے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے اس افسوس کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔
